Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | پیر 12 اکتوبر 2026ء 29 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 201

سعودی کنگ خالد ایئرپورٹ پر حوثیوں کا حملہ 12 افراد القمہ اجل 309 زخمی

حملے امن و استحکام کیلئے خطرہ ہیں، پاکستان

جان گنوانے والے افراد میں 4 سعودی، بنگلادیشی ، امریکا، اردن، مصر، شام، فلسطین، سوڈان کا ایک ایک شہری شامل، پروازیں عارضی طور پر معطل کر دی گئیں

شہریوں، اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں، وزیر اعظم پاکستان ، جانی نقصان پر گہری تشویش ،حملے فوری بند ہونے چاہئیں، دفتر خارجہ

ریاض، اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر یمنی حوثیوں کے حملے میں 12 افراد ہاں بحق اور 309 زخمی ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق شاہ خالد ایئرپورٹ پر حملے میں زخمی ہونے والے افراد کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا، ہاں بحق افراد میں 4 سعودی اور 2 بنگلادیشی شہری شامل ہیں، حملے میں امریکا، اردن، مصر، شام، فلسطین اور سوڈان کا ایک ایک شہری ہاں بحق ہوا۔ دوسری جانب امریکا نے اپنے شہریوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ جانے سے گریز کریں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق حملہ اس قدر شدید تھا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



اسلام آباد، وزیر اعظم محمد شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وفاقی کابینہ اجلاس

KP میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ

وزیر اعظم کی ایڈوائس پر آئین پاکستان کے آرٹیکلز 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی نفاذ کی سمری پر دستخط کیے، گورنر خیبر پختونخوا وفاقی حکومت کی جانب سے تفویض کردہ حکومتی امور انجام دیں گے، صدارتی اعلامیہ

آئین کے آرٹیکل 245 کے تحت خیبر پختونخوا میں پاک فوج کے دستوں وسائل کی تعیناتی کی منظوری، خیبر پختونخوا حکومت دہشتگردوں کیخلاف وفاق کا ساتھ دینے کو تیار نہیں ہوئے تو دہشتگرد وزیر اعظم کا وفاقی کابینہ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد، پشاور (نیوز ایجنسیاں) وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کر دیا گیا، صدر مملکت آصف علی زرداری نے سمری پر دستخط کر دیئے ہیں، صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختونخوا میں سلامتی کی صورتحال کے حوالے سے وزیر اعظم کی ایڈوائس پر آئین پاکستان کے آرٹیکلز 232 اور 234 کے تحت دستخط کیے۔ حکومت نے آرٹیکل 232 کے تحت صدر کی طرف سے ا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

عوام اشتعال انگیزی اور فساد دور رہیں، سیکیورٹی اداروں کا ساتھ دیں، گورنر KPK

پختونخوا کے عوام صدارتی اقدام کا خیر مقدم کرتے ہیں، عوام قانون شکنی، اشتعال انگیزی، دنگے فساد سے مکمل اجتناب کریں

عوام نے دہشتگردوں کا ساتھ نہ دینے کا فیصلہ کر لیا، قانون ہاتھ میں لینے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، فیصل کریم کا پیغام

پشاور (صباح نیوز) گورنر خیبر پختونخوا نے ایمرجنسی کے بعد صوبے کے عوام کے نام پیغام جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام صدارتی اقدام کا خیر مقدم کرتے ہیں، عوام کسی بھی قسم کی قانون شکنی، اشتعال انگیزی اور دنگے فساد سے مکمل اجتناب کریں، قانون ہاتھ میں لینے والوں کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)



اسلام آباد وفاقی وزراء محسن نقوی، اعظم نذیر تارڑ، عطاءاللہ تارڑ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ایمرجنسی کے نفاذ کا معاملہ، اڈیالہ جیل اور گردونواح میں سیکیورٹی ریڈ الرٹ

راولپنڈی (خصوصی رپورٹر) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے معاملے پر اڈیالہ جیل اور گردونواح میں سیکیورٹی ریڈ الرٹ کر دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اڈیالہ جیل کے 6 کلومیٹر کے علاقے میں اضافی پولیس تعینات کر دی گئی ہے، جیل کے گیٹ نمبر 5 کے قریب کنٹینرز کی بڑی تعداد پہنچا دی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

یہ ایمرجنسی بھی ہے روگورنر راج بھی لگایا گیا ہے ماہر قانون اشتر اوصاف

پنجاب میں ایک طرح سے آئینی بحران تھا اور سیکورٹی کا کوئی ایشو نہیں تھا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) ماہر قانون اشتر اوصاف نے کہا ہے کہ آئین کا آرٹیکل 232 (1) ایمرجنسی سے متعلق ہے اور آرٹیکل 234 (1) میں گورنر راج آتا ہے لہذا ان دونوں کا اطلاق کیا گیا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے اشتر اوصاف نے کہا کہ اگر کسی صوبے میں سیکورٹی کے خدشات ہوں تو وفاق کے پاس ایمرجنسی لگانے کا اختیار ہے اور ساتھ ہی آرٹیکل 234 (1) کے ذریعے صوبے کا نظم و نسق گورنر کو سونپ دیا گیا ہے۔ اشتر اوصاف نے کہا کہ 2009 میں پنجاب میں گورنر راج لگا تھا اور سلمان تاثیر صوبے کے چیف ایگزیکٹو بن گئے تھے۔ ان کے تحت اس وقت صرف آرٹیکل 234 (1) کا اطلاق کیا گیا تھا مان کے تحت اگر کسی صوبے میں سیکورٹی کا مسئلہ ہو تو وفاقی حکومت کو ایک طرح سے آئینی بحران تھا اور سیکورٹی کا کوئی ایشو نہیں تھا۔

وفاق کا پختونخوا کے نامزد اضلاع میں ایریا ڈویلپمنٹ سیکریٹریٹ قیام کا حکم

ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، لکی مروت، بنوں، باجوڑ، مہمند، خیبر، کرم، اورکزئی، شمالی ، جنوبی وزیرستان اپر ، لوئر شامل

ایریا ڈیولپمنٹ سیکرٹریٹ ایریا ریپریزنٹیٹو و ڈیولپمنٹ کونسل کی نگرانی میں کام کرے گا، حکمنامہ فوری طور پر نافذ العمل

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا کے نامزد اضلاع میں امن و امان، شہریوں کے تحفظ، بہتر طرز حکمرانی اور ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ایریا ڈیولپمنٹ سیکرٹریٹ (اے ڈی ایس) کے فوری قیام کا حکم دے دیا ہے۔ وفاقی حکمنامے کے مطابق ایریا ڈیولپمنٹ سیکرٹریٹ ایریا ریپریزنٹیٹو و ڈیولپمنٹ کونسل کی نگرانی میں کام کریگا، اے ڈی ایس نامزد اضلاع کی معزز شخصیات پر مشتمل ہوگی جس کی سربراہی چیئرمین کریں گے، چیئرمین، وائس چیئرمین، ترجمان اور ارکان کی تقرری مقررہ طریقہ کار اور مدت کے مطابق کی جائے گی۔ نامزد اضلاع میں ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، لکی مروت، بنوں، باجوڑ، مہمند، خیبر، کرم، اورکزئی، شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان اپر اور جنوبی وزیرستان لوئر شامل ہیں۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا (نامزد اضلاع) ایریا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی ،امیر مقام ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد میں ریڈ الرٹ جاری، پولیس کی بھاری نفری تعینات

بھاری نفری پہنچا دی گئی، ریڈ زون میں بھی غیر متعلقہ افراد کا داخلہ بند کر دیا گیا، ذرائع

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد وفاقی دارالحکومت میں پولیس کی اضافی نفری تعینات کرتے ہوئے ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا۔ ذرائع کی جانب سے بتایا گیا کہ اسلام آباد کے تمام چوک چوراہوں پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، شہر کے داخلی راستوں پر بھاری نفری پہنچا دی گئی، ریڈ زون میں غیر متعلقہ افراد کا داخلہ بند کر دیا گیا اور حساس عمارتوں پر خصوصی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق تمام ایس پیز، ڈی ایس پیز اور ایس ایچ اوز کو فیلڈ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا نفاذ

پی ٹی آئی کا سہیل آفریدی کی گرفتاری کا دعویٰ

پشاور (خصوصی رپورٹر) تحریک انصاف نے دعویٰ کیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ ہوتے ہی وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو گرفتار کیا گیا۔ صوبائی صدر جنید اکبر نے سوشل میڈیا پر دعویٰ کیا کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد سے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی سرکاری رہائش گاہ پر پابندی ہوگئی ہے۔ وزیراعلیٰ ہاؤس میں کسی کو بھی جانے کی اجازت نہیں، وزیراعلیٰ ہاؤس کا احاطہ بھی محدود کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب سینئر پولیس آفیسر ڈاکٹر فرخ عالم پیٹ سیکرٹری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

دھرنے مسئلہ نہیں، دہشتگردی ہمارا ایشو، مجبوراً ہمیں گورنر راج لگانا پڑا، وفاقی وزراء

دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پیپلز پارٹی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا کہ دھرنا ختم کریں، اعظم نذیر تارڑ، محسن نقوی، عطا تارڑ

ایک ماہ سے کوشش کرتے رہے کہ کے پی حکومت کو آن بورڈ کر سکیں، اگر ان کی ہاں آجاتی تو یہ صورتحال نہیں بنتی، پریس کانفرنس

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہمارا ایشو صرف دہشتگردی ہے، دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پیپلز پارٹی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا کہ دھرنا ختم کریں۔ یہ بات وفاقی وزرا اعظم نذیر تارڑ، محسن نقوی، عطا تارڑ اور دیگر نے اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ صدر مملکت نے آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کا استعمال کرتے ہوئے ایمرجنسی کا اعلان کیا، کیا حالات تھے جن کی وجہ سے ایسا کرنا پڑا، یہ وزیر داخلہ آپ کو بتائیں گے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ آج کا دن آسان دن نہیں تھا، ایک ماہ سے مسلسل کوشش کرتے رہے کہ کے پی حکومت کو آن بورڈ کر سکیں، ریک 9/11 میں خود کے پی حکومت سے رابطے میں تھا، لانگ مارچ کے لیے جو باتیں کیں وہ ہوری تھیں ملاقاتیں اور دیگر معاملات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



کراچی، ایم کیو ایم پاکستان کے جانب سے عوامی رابطہ مہم سے ڈاکٹر فاروق ستار خطاب کر رہے ہیں

میٹرو بس اور بی آر ٹی سروس معطل

پشاور کینٹ سمیت مختلف راستوں پر رکاوٹیں کھڑی کر دی گئیں

میٹرو بس سروس کی بندش ضلعی انتظامیہ کی ہدایات پر عمل میں لائی گئی ہے، حکام

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) اسلام آباد ایکسپریس کے مختلف حصے میں میٹرو بس سروس جزوی طور پر معطل کر دی گئی، کشمیر پانی دے سے پاک ٹرائبل تک میٹرو بس سروس معطل رہی تاہم صدر ایکسپریس، راولپنڈی سے فیض احمد فیض انٹرچینج تک سروس بدستور بحال رہی۔ حکام کے مطابق اسلام آباد کے مخصوص علاقے میں میٹرو بس سروس کی بندش ضلعی انتظامیہ کی ہدایات پر عمل میں لائی گئی ہے۔ شہر میں بی آر ٹی سروس غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دی گئی۔ بس کے باعث شہریوں کو سفری مشکلات کا سامنا ہے۔ کینٹ ایریا کو مکمل طور پر سیل کر دیا گیا ہے اور کینٹ جانے والے راستے کنٹینرز لگا کر بند کیے جا رہے ہیں۔ پولیس کی بھاری نفری اسلی چوک اور کینٹ ایریا کے داخلی راستوں پر تعینات کر دی گئی ہے جبکہ فردوس، جہلم، بگٹی روڈ اور دیگر مقامات پر بھی رکاوٹیں کھڑی کر دی گئی ہیں۔ حکام کے مطابق اسلام آباد کے مخصوص علاقے میں میٹرو بس سروس کی بندش ضلعی انتظامیہ کی ہدایات پر عمل میں لائی گئی ہے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

امیر الدین میڈیکل کالج کے طلبہ کی جانب سے جنرل ہسپتال کو وہیل چیئرز کا عطیہ

انسانیت کی خدمت اور سماجی بہبود کسی بھی معاشرے کی بنیاد ہے، پرنسپل پی بی ایم آئی

لاہور (خصوصی رپورٹر) امیر الدین میڈیکل کالج کے طلبا کی فلاحی تنظیم، بیونیفیشل ٹچ ایجوکیشن نے ہاجی کنٹری یوتھ سے لاہور جنرل ہسپتال کے مریضوں کی سہولت کیلئے 15 وہیل چیئرز عطیہ کر دیں۔ اس سلسلے میں منعقدہ تقریب کے دوران پرنسپل پی بی ایم آئی پروفیسر ڈاکٹر جوت سلیم نے طلبہ کے فلاحی جذبے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انسانیت کی خدمت اور سماجی بہبود کسی بھی معاشرے کی بنیاد ہے انہوں نے مزید کہا کہ میڈیکل کالجز میں فلاحی سوسائٹیوں کا متحرک کردار نہ صرف طلبہ میں دکھی انسانیت کا درد پیدا کرتا ہے بلکہ ان میں ایک بااخلاق اور پراعتماد معالج بننے کی روح بھی پھونکتا ہے انہوں نے طلبہ کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے سوسائٹی کی معاونت کے لیے 25 ہزار روپے عطیہ دینے کا اعلان بھی کیا تاکہ سٹوڈنٹس فلاحی جذبے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انسانیت کی خدمت اور سماجی بہبود کسی بھی معاشرے کی بنیاد ہے انہوں نے مزید کہا کہ میڈیکل کالجز (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

پی ٹی آئی کی ایمرجنسی و گورنر راج کے نفاذ کی مذمت، فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ

فیصلہ عوامی مینڈیٹ، صوبائی خودمختاری اور آئینی وفاقیت پر حملہ ہے، تحریک انصاف کا اعلامیہ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید مذمت کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے فیصلہ فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پی ٹی آئی کے اعلامیے میں کہا گیا کہ وفاقی حکومت کا فیصلہ عوامی مینڈیٹ، صوبائی خودمختاری اور آئینی وفاقیت پر حملہ ہے، آئینی مذاکرات کے بجائے سیاسی تصادم کا راستہ اختیار کیا گیا ہے۔ پی ٹی آئی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات شیخ وقاص اکرم کے مطابق خیبر پختونخوا کے عوام کا جمہوری مینڈیٹ سیاسی مفادات کی بھینٹ نہیں چڑھایا جا سکتا۔ اعلامیے میں وزیراعلیٰ سہیل آفریدی اور صوبائی صدر جنید اکبر کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے انہیں سیاسی انتقام اور منتخب قیادت کو کمزور کرنے کی کوشش قرار دیا گیا ہے۔ پارٹی نے دونوں رہنماؤں کی گرفتاریوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)



پشاور، پی ٹی آئی لانگ مارچ کے باعث لوگ شپنگ کنٹینرز سے بند سڑک پر سفر کر رہے ہیں

لائبہ کی لاش درحقیقت ناکام، بوسیدہ نظام عدل کی لاش ہے، سعدر فیق

یہ دراصل ہماری اجتماعی بے حسی، بزدلی اور ناانصافی کی لاش ہے، سینیٹر رضا

لاہور (خصوصی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر رضا ربانی صدیقی نے کہا ہے کہ لائبہ کی خودکشی نے ہر ماں اور ہر باپ کا دل چھلنی کر دیا ہے، درحقیقت سے جھوٹی گواہ میڈیکلی ہو چکا ہے بس بیٹی لائبہ کی لاش در حقیقت معاشرے کے کمزور طبقات کی بے حسی اور جرموں کو کوئی سزا نہ سے بچانے والے ناکام اور بوسیدہ نظام عدل کی لاش ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں سعدر رفیق نے کہا کہ یہ دراصل ہماری اجتماعی بے حسی، بزدلی اور ناانصافی کی لاش ہے، مرد بہ قوانین اور سزا کے پیچیدہ عمل کے باعث معصوم لائبہ کی موت کا ذمہ دار جرم چند برس بعد پھر آزاد ہو گا، خون ناحق کا یہ لرزخون ہی ہو سکتا ہے بہر حال قوم کی بیٹی لائبہ ٹرسٹ ری ہے لیکن اس ٹوٹ مارگو روکنے کا کوئی نہیں، واقعہ اور اختیار کے انکاری دہائیاں سے جاری جنگ و (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

کوہاٹ ریجن کے آر پی او اور ڈی پی او کرک سمیت متعدد پولیس افسران کے تبادلے

کوہاٹ (خصوصی رپورٹر) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے تناظر میں اتوار کو پولیس سروس آف پاکستان کے گریڈ 20 اور گریڈ 18 کے متعدد افسران کے تبادلے کر دیئے گئے۔ انسپکٹر جنرل اسلام آباد کی جانب سے جاری کردہ الگ الگ نوٹیفکیشنز کے مطابق کوہاٹ ریجن کے ریجنل پولیس آفیسر (آر پی او) عرفان طارق اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) کرک عمران خان سمیت متعدد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

اسٹیٹ بینک کی ہاؤسنگ فنانس کیلئے جائیداد کی دستاویزات کی شرائط آسان

نئے ضوابط کے تحت بینک صارفین سے مقررہ فہرست کے مطابق ملکیتی دستاویزات حاصل کر سکیں گے، دستخط شدہ رسید بھی فراہم کریں گے

50 لاکھ روپے تک کے ہاؤسنگ فنانس کے لیے جائیداد کے سرکاری ریکارڈ میں بینک کے حق میں لین درج کرکے بھی قرض دیا جاسکے گا

لاہور (خصوصی رپورٹر) اسٹیٹ بینک نے ہاؤسنگ فنانس کے لیے جائیداد کی دستاویزات کی شرائط آسان کر دیں۔ نئے ضوابط کے تحت بینک صارفین سے مقررہ فہرست کے مطابق ملکیتی دستاویزات حاصل کریں گے اور ان کی دستخط شدہ رسید بھی فراہم کریں گے۔ 50 لاکھ روپے تک کے ہاؤسنگ فنانس کے لیے جائیداد کے سرکاری ریکارڈ میں بینک کے حق میں لین درج کرکے بھی قرض دیا جائے گا۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق بینک ہاؤسنگ فنانس کے لیے مقررہ فہرست کے مطابق ملکیتی دستاویزات لیں گے جائیداد کی دستاویزات وصول کرنے پر صارف کو دستخط شدہ رسید دینا لازمی قرار دیا گیا ہے رسید میں موصول ہونے والی تمام ملکیتی دستاویزات کی فہرست درج ہوگی مگر، ایل ایف ٹی یا چارٹ قرض دینے والے ادارے کے حق میں رہن رکھنا ہوگا 50 لاکھ روپے تک کے ہاؤسنگ فنانس پر لین (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



پشاور، پی ٹی آئی لانگ مارچ کے باعث لوگ شپنگ کنٹینرز سے بند سڑک پر سفر کر رہے ہیں

افغان سرحد سے دخل اندازی کی کوشش، 12 خوارج ہلاک

نائب صوبیدار شہید

فورسز نے کرم میں سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام بنادی، شہید نائب صوبیدار ہدایت امان ضلع خدر کے رہائشی تھے

افغان حکومت کی دہشت گرد عناصر کی سرپرستی اور معاونت علاقائی امن و سلامتی کیلئے خطرہ ہے، صدر، وزیر اعظم، وزیر داخلہ

راولپنڈی، اسلام آباد (میڈیا ایجنسیاں) سکیورٹی فورسز نے ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر خوارج کے ایک گروہ کی دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 12 خوارج اور افغان طالبان کو ہلاک کر دیا جبکہ پاک فوج کے نائب صوبیدار ہدایت امان نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 10 اکتوبر 2026 کو ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر خوارج کے ایک گروہ کی جانب سے دراندازی کی کوشش کی گئی۔ سکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد کے قریب دراندازی کی کوشش کرنے والے خوارج کو موثر کارروائی کا فائدہ بنایا، افغان طالبان کی پوسٹوں نے دراندازی کی کوشش کرنے والے خوارج کی مدد کھلے بھی فائرنگ کی سکیورٹی فورسز موثر اور درست جوابی کارروائی میں 12 خوارج اور افغان طالبان ہلاک ہو گئے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



پشین، سرانان میں گودام پر چھاپہ کے دوران پکڑا جانیوالا اسلحہ و گولہ بارود اور گاڑی

یونیسکو میں پاکستان کے نمائندے سید توقیر حسین شاہ نے پاکستان کا قومی بیان پیش کر دیا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان کے وزیر اعظم کے مشیر اور یونیسکو میں پاکستان کے نمائندے سید توقیر حسین شاہ نے یونیسکو کے ایگزیکٹو بورڈ کے 225 ویں اجلاس میں پاکستان کا قومی بیان پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کثیر الجہتی نظام بین الاقوامی تعاون اور مکالمے و باہمی افہام و تفہیم کے ذریعے امن کے فروغ کے لیے پاکستان کے بھرپور عزم کا اعادہ کیا۔ اپنے بیان میں سید توقیر حسین شاہ نے کثیر الجہتی اداروں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

خیبر پختونخوا کا نظام ری سیٹ کر دیا گیا، اختیار ولی خان

گورنر راج اور ایمرجنسی وقت کی ناگزیر ضرورت تھی، کوآرڈینیٹر وزیر اعظم

صوبے کے عوام کو پی ٹی آئی کے دور اقتدار سے چھٹکارے پر یوم نجات مبارک ہو

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر برائے اطلاعات خیبر پختونخوا اختیار ولی خان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے نظام کو مکمل طور پر ری سیٹ کر دیا گیا ہے، صوبے کے عوام کو پی ٹی آئی کے دور اقتدار سے چھٹکارے پر یوم نجات مبارک ہو، گورنر راج اور آئین کے تحت ایمرجنسی کا نفاذ صوبے کے امن و امان اور بقا کے لیے ناگزیر ہو چکا تھا۔ جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے اختیار ولی خان نے کہا کہ گزشتہ دو حکومت میں خیبر پختونخوا کو خیر الخانیہ طور پر کالعدم تنظیموں کے جرم کو کرم پر چھوڑ دیا گیا تھا اور دہشت گردی کے خلاف قومی لائحہ عمل (نیشنل ایکشن پلان) پر کوئی پیش رفت نہیں کی گئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وفاق کی جانب سے ضم اضلاع کی ترقی کے لیے دیے گئے خطیر فنڈز ترقیاتی کاموں پر خرچ کرنے کے بجائے سیاسی انتقام اور دھرنوں کی نذر کر دیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ایمرجنسی کا نفاذ ابتدائی طور پر 60 ماہ کے لیے کیا گیا ہے جس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ایف سی بلوچستان رخشانہ کے زیر اہتمام کوئٹہ میں ٹوئنٹی کرکٹ لیگ کا انعقاد

مختلف تعلیمی اداروں کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ کے دوران لیگ اور سیمی فائنلز سمیت مجموعی طور پر 16 میچز کھیلے گئے،

ٹورنامنٹ کا گرینڈ فائنل پانی اسٹیڈیم کوئٹہ کینٹ میں "BUITEMS یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف بلوچستان" کے درمیان کھیلا گیا۔

کوئٹہ (نمائندہ پینک) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام کوئٹہ میں یکم تا 11 اکتوبر یوتھ کرکٹ لیگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف تعلیمی اداروں کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ کے دوران لیگ اور سیمی فائنلز سمیت مجموعی طور پر 16 میچز کھیلے گئے۔ بین میں نوجوان کھلاڑیوں نے بہترین کھیل، نظم و ضبط اور اسپورٹس مین اسپرٹ کا مظاہرہ کیا۔ ٹورنامنٹ کا گرینڈ فائنل پانی اسٹیڈیم، کوئٹہ کینٹ میں "BUITEMS یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف بلوچستان" کے درمیان کھیلا گیا۔ شاندار مقابلے کے بعد یونیورسٹی آف بلوچستان نے یوتھ کرکٹ لیگ کا گرینڈ فائنل اور مختلف ٹرافی کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا، فائنل تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل عنایت حسین تھے، جنہوں نے یوتھ کرکٹ لیگ کوئٹہ کی فاتح ٹیم یونیورسٹی آف بلوچستان کو ٹرافی سے نوازا اور نمایاں کارکردگی دکھانے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔ بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہیں۔ 1. بیسٹ بیٹسمین آف ٹورنامنٹ۔ سیمین فرام یونیورسٹی آف بلوچستان 2. بیسٹ باؤلر آف ٹورنامنٹ، دلاور خان بی یو فرم یونیورسٹی 3. بیسٹ وکٹ کیپر آف ٹورنامنٹ۔ ساہم فرام یونیورسٹی آف بلوچستان یوتھ کرکٹ لیگ کا مقصد بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کو صحت مند اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے اور تعلیمی اداروں کے درمیان باہمی ہم آہنگی، ٹیم ورک اور صحت مند مسابقت کو فروغ دینا ہے۔



ڈسٹرکٹ ساؤتھ پولیس کی ہفتہ وار کارروائیاں، 67 ملزمان گرفتار

تین ملزمان زخمی حالت میں گرفتار، 18 مسروقہ موٹر سائیکلیں، اسلحہ اور منشیات برآمد

کراچی (خصوصی رپورٹر) ڈسٹرکٹ ساؤتھ پولیس نے 4 سے 10 اکتوبر تک مختلف کارروائیوں کے دوران 67 مطلوبہ ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق کارروائیاں ایس ایس پی ڈسٹرکٹ ساؤتھ محمود علی کی ہدایات پر کی گئیں۔ پولیس ترجمان کے مطابق گزشتہ ہفتے کے دوران دو پولیس مقابلوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

Scanned with CamScanner



اداریتی صفحہ

وزیراعظم کی جانب سے مذاکرات کی تازہ دعوت

وزیراعظم شہباز شریف نے ایک مرتبہ پھر اپوزیشن سے احتجاج اور دھرنے ختم کرکے مذاکرات کی میز پر آنے کی اپیل کی ہے۔ ان کا موقف ہے کہ احتجاجی سیاست قومی معیشت، کاروباری سرگرمیوں، برآمدات اور عام شہری کی زندگی کے لیے نقصان دہ ہے۔ دوسری طرف قومی اسمبلی میں قائم حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے اپوزیشن کو وزیراعظم کی پیشکش کا مثبت جواب دینے کا مشورہ دیا ہے، اگر یہ ان کے خود یک مذاکرات کی باضابطہ پیش رفت کے لیے بانی تحریک انصاف عمران خان سے ملاقات بنیادی شرط ہے۔ یہ صورت حال اس اعتبار سے اہم ہے کہ دونوں جانب کم از کم ایک بنیادی نکتہ اب مشترک دکھائی دیتا ہے کہ سیاسی بحران کا حل سیاسی گفتگو ہی سے تلاش کیا جانا چاہیے۔ اختلاف اس بات پر ہے کہ مذاکرات کس ماحول میں ہوں، کون سی شرائط پہلے پوری کی جائیں اور کس مرحلے پر احتجاج کو ختم یا معطل کیا جائے۔ حکومت چاہتی ہے کہ لانگ مارچ اور دھرنے ختم ہوں تاکہ مذاکرات کے لیے سازگار ماحول پیدا ہو، جبکہ اپوزیشن کا موقف ہے کہ مذاکرات کے نتیجے میں ہی اس کے بنیادی سیاسی مطالبات پر پیش رفت ہونی چاہیے۔ حالیہ دنوں میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان رابطوں اور مذاکرات کی کوششیں بھی ہوئیں، مگر یہ عمل پائیدار نتیجے تک نہیں پہنچ سکا۔ احتجاج جمہوری حق ہے اور سیاسی جماعتوں کو اپنے مطالبات عوام کے سامنے رکھنے اور پرامن احتجاج کرنے کا آئینی حق حاصل ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ جب سیاسی اختلاف سڑکوں پر طویل محاذ آرائی کی شکل اختیار کرلے تو اس کے اثرات صرف حکومت یا کسی ایک سیاسی جماعت تک محدود نہیں رہتے۔ کاروبار، ٹرانسپورٹ، روزگار، تعلیم، مریضوں کی آمدورفت اور روزمرہ زندگی متاثر ہوتی ہے۔ حکومت کا یہ موقف بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کہ مسلسل سیاسی بے یقینی معاشی سرگرمیوں کے لیے مشکلات پیدا کرتی ہے۔ دوسری طرف یہ سوال بھی اہم ہے کہ اگر اپوزیشن کے سیاسی مطالبات موجود ہیں تو انہیں صرف انتظامی اقدامات یا احتجاج ختم کرنے کی شرط سے حل نہیں کیا جاسکتا۔ سیاسی تنازعات طاقت کے استعمال سے وقتی طور پر دب سکتے ہیں، ختم نہیں ہوتے۔ اسی لیے مذاکرات کا مقصد محض احتجاج ختم کرانا نہیں بلکہ ان وجوہات کو سمجھنا بھی ہونا چاہیے جو احتجاج کو جنم دیتی ہیں۔ محمود خان اچکزئی کا یہ کہنا کہ اپوزیشن کو وزیراعظم کی پیشکش کا مثبت جواب دینا چاہیے، اس پورے منظرنامے میں ایک قابل غور پہلو ہے۔ اگر حزب اختلاف خود مذاکرات کو سیاسی بحران سے نکلنے کا راستہ سمجھتی ہے تو پھر مذاکرات کے لیے دروازہ کھلا رکھنا سیاسی عمل کی ضرورت ہے۔ تاہم عمران خان سے ملاقات کا پہلی شرط قرار دینے کا معاملہ بھی حکومت کے لیے نظرانداز کرنا آسان نہیں ہوگا۔ حالیہ مذاکراتی کوششوں میں بانی تحریک انصاف سے ملاقات کا مطالبہ اپوزیشن کی اہم ترجیحات میں شامل رہا ہے۔ اسی مقام پر حکومت اور اپوزیشن دونوں کو یہ طے کرنا ہوگا کہ مذاکرات کو شراکت داری کی جنگ بنانا ہے یا مسئلے کے حل کا ذریعہ۔ اگر حکومت کہے کہ پہلے دھرنا ختم کرو، پھر بات ہوگی، اور اپوزیشن کہے کہ پہلے ہمارے مطالبات تسلیم کرو، پھر احتجاج ختم ہوگا تو یہ ایک ایسا دائرہ بن جائے گا جس سے نکلنا مشکل ہوگا۔ سیاسی مذاکرات میں مکمل فتح اور مکمل شکست کی گنجائش کم اور باہمی قابل قبول راستے کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ حکومت کے لیے بھی یہ ضروری ہے کہ مذاکرات کو محض سیاسی دباؤ ختم کرنے کا ذریعہ نہ بنایا جائے۔ اگر مذاکرات شروع ہوں تو ان کے لیے واضح ایجنڈا، نمائندہ وفود، بامقصد طریقہ کار اور نتائج کی نگرانی کا نظام ہونا چاہیے۔ اسی طرح اپوزیشن کے لیے بھی ضروری ہے کہ احتجاج کے حق کو مذاکرات کے عمل کے متبادل کے طور پر استعمال نہ کرے۔ پاکستان کی موجودہ صورت حال میں سب سے زیادہ نقصان دہ کیفیت غیر یقینی ہے۔ اگر حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کو شکست دینے کے بجائے سیاسی کشیدگی کم کرنے پر توجہ دیں تو پارلیمنٹ اس عمل کا بہترین فورم بن سکتی ہے۔ حکومت کو اپوزیشن کے تحفظات سننے چاہئیں اور اپوزیشن کو بھی یہ دکھانا چاہیے کہ اس کا مقصد صرف حکومت کو دباؤ میں لانا نہیں بلکہ قومی معاملات پر قابل عمل حل تلاش کرنا ہے۔ مذاکرات کی کامیابی پاکستان کے لیے سیاسی استحکام کا راستہ کھول سکتی ہے، جبکہ ناکامی بحران کی سمت اور شدت دونوں میں اضافہ کرسکتی ہے۔ اس لیے موجودہ مرحلے پر اصل ضرورت یہ نہیں کہ کون پہلا قدم اٹھاتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ کون ساقدم بحران کو کم کرتا ہے۔ وزیراعظم کی مذاکرات کی دعوت اور قائم حزب اختلاف کی جانب سے اسے مثبت جواب دینے کا مشورہ اس عمل کے لیے ایک موقع فراہم کرتا ہے۔ اس موقع کو ضائع کرنا کسی ایک جماعت کی ناکامی نہیں ہوگا، اس کے اثرات پورے سیاسی اور معاشی نظام پر پڑ سکتے ہیں۔ پاکستان کو اس وقت مزید تصادم سے زیادہ سیاسی مکالمے کی ضرورت ہے۔ دھرنے ختم ہوں یا موخر، مذاکرات شروع ہوں یا دوبارہ شروع کیے جائیں، اصل امتحان یہ ہے کہ دونوں فریق ایک دوسرے کے وجود اور سیاسی موقف کو تسلیم کرتے ہوئے اختلاف کو مذاکرات کی میز تک لے جائیں۔ جمہوریت میں اختلاف ختم نہیں ہوتا، اختلاف کو سنبھالنے کا طریقہ بدلتا ہے۔ آج پاکستان کے لیے بھی یہی فیصلہ کن مرحلہ ہیکہ سڑکوں کی کشیدگی کو مذاکرات کی میز تک منتقل کیا جائے، کیونکہ سیاسی بحران کا پائیدار راستہ طاقت نہیں، سیاسی گفتگو اور باہمی اتفاق رائے ہی ہے۔

بجلی: پیپتالیس سو میگاواٹ کی کمی

درآمدی ایل این جی کی بندش اور ڈیمز سے پانی کے کم اخراج کے باعث پیش گرڈ میں بجلی کی کمی 4500 میگاواٹ سے تجاوز کرگئی ہے۔ پاکستان کی پیک آورز میں بجلی کی ضرورت 26 ہزار میگاواٹ ہے جبکہ بجلی کی پیداواری صلاحیت 41 ہزار میگاواٹ سے زائد ہے۔ اس کے علاوہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 52 ہزار میگاواٹ کی سولر انرجی کی درخواستیں 2025 تک موجود تھیں۔ ضرورت سے زیادہ بجلی کی پیداواری صلاحیت اور بڑھتے گردشی قرضوں سے پریشان حکومت نے سولر پالیسی تبدیل کرکے عوام سے 11 روپے فی یونٹ بجلی خرید کر 48 روپے فی یونٹ رات کو صارفین کو بیچنے کا فیصلہ کیا جس کی وجہ سے عوام کا حکومت پر بھروسہ مجروح ہوا جبکہ صارفین نے اضافی بجلی گرڈ کو بیچنے کے بجائے بیٹریوں میں چارج کرنا شروع کردی۔ یہ انہی حکومتی پالیسیوں کا شاخسانہ ہے کہ اب فیض گرڈ کی پیداوار پیک آورز میں 5 ہزار میگاواٹ رہ گئی ہے مگر اس کے باوجود گھروں میں تو متبادل نظام موجود ہے مگر حکومت کے پاس انڈسٹری اور زراعت کے شعبوں کو دینے کو بجلی نہیں۔ حالانکہ انڈسٹری کے شعبے میں بھی اکثریت دن کو سولر سے اپنی بجلی پیدا کررہی ہے۔ بہتر ہوگا حکومت سستی بجلی کی فراہمی کے لئے سولر انرجی کی قیمت خرید اور فروخت میں فرق کم کرے تاکہ شہری سولر انرجی میں سرمایہ کاری کریں اور ملک ممکنہ بجلی کے بحران سے نکل سکے۔

مشرق کی تشکیل نو اور پاکستان کا جغرافیائی و سیاسی منظرنامہ



دنیا آج ایک نئے جغرافیائی و سیاسی دور میں داخل ہورہی ہے۔ سرد جنگ کے خاتمے کے بعد جس یک قطبی عالمی نظام کو ناقابل تسخیر سمجھا جاتا تھا، وہ اب بتدریج کثیر قطبی دنیا میں تبدیل ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ چین کے معاشی عروج، روس کی دوبارہ فعال ہوتی ہوئی عالمی حکمت عملی اور ایران کی علاقائی مراجعت نے ایشیا کو عالمی سیاست کا ایک فیصلہ کن مرکز بنا دیا ہے۔ اسی تبدیلی کو وسیع تر تناظر میں "مشرق کی تشکیل نو" "Reshaping the East" سمجھا جاسکتا ہے۔

اس نئی تشکیل میں افغانستان کا جغرافیہ غیر معمولی اہمیت اختیار کرگیا ہے۔ ایک طرف چین افغانستان میں سلامتی اور انتظام کو اپنی مغربی سرحدوں کے تحفظ سے جوڑتا ہے، دوسری طرف افغانستان کے لیے علاقائی تجارت اور متبادل راستوں کی ضرورت بڑھ رہی ہے۔ وابخان راہداری کے ذریعے چین اور افغانستان کے درمیان ممکنہ رابطے نے بھی اس بحث کو نئی اہمیت دی ہے۔ تاہم ماہرین کے مطابق چین بعض بڑے منصوبوں میں سرمایہ کاری کے باوجود افغانستان میں بڑے پیمانے پر روابط کے فروغ (connectivity) کو قابل اعتماد ضمانتوں کے بغیر آگے بڑھانے میں محتاط ہے۔

افغانستان کی اہمیت صرف چین تک محدود نہیں۔ روس نے طالبان حکومت کے ساتھ اپنے تعلقات کو نمایاں طور پر آگے بڑھایا ہے اور اگست 2026 میں ماسکو میں افغانستان کے بارے میں ہونے والی اعلیٰ سطحی مشاورت میں چین، ایران، پاکستان اور دیگر علاقائی ممالک بھی شریک ہوئے۔ اس سفارتی سے واضح ہوتا ہے کہ افغانستان اب محض جنگ زدہ ملک نہیں بلکہ وسطی، جنوبی اور مغربی ایشیا کے درمیان ایک اہم جغرافیائی پل بنتا جارہا ہے۔

یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے: اس نئی علاقائی صف بندی میں پاکستان کہاں کھڑا ہے؟

پاکستان کے لیے موقع بھی ہے اور چیلنج بھی۔ موقع اس لیے زیادہ ہے کہ اس کی ایک طرف چین ہے جو دوست ہونے کے باوجود عالمی امور میں دوسرے بڑے دوست امریکہ کا ابھرتا ہوا حریف بھی ہے۔ پاکستان کی معاشی و علاقائی ضروریات کا تقاضا ہے کہ پاکستان، چین کو پہلی ترجیح پر رکھے تاہم پاکستان کی مقتدرہ کے مجموعی رویے سے کہ اس طبقہ کے مفادات، ان کے بچوں کی تعلیم اور ان کے خلیہ مالی وسائل امریکہ اور اس کے حلیف مغربی ممالک میں جمع ہیں۔ اس لئے وہ امریکہ کو ناراض کرنے کا خطرہ مول نہیں لے سکتے۔ دوسری طرف افغانستان کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی اور مغرب میں ایران سعودی تنازعہ کا وہ عوامل ہیں جن کا اثر پاکستان پر پڑ رہا ہے۔

پاکستان اور چین نے 2026 میں اپنی "All-Weather Strategic Cooperative Partnership" کو مزید مضبوط بنانے، دفاعی و دیکھ بھال تعاون بڑھانے اور افغانستان کے معاملے پر رابطہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

چین روس اور ایران کے باہمی روابط بھی گزشتہ برسوں میں زیادہ نمایاں ہوئے ہیں۔ ان ممالک کے درمیان ہر معاملے پر مکمل یکسانیت نہیں، مگر دفاعی، اقتصادی، سفارتی اور علاقائی و عالمی سطح پر تعاون کے متعدد راستے پیدا ہوئے ہیں۔ افغانستان کے بارے میں چین، ایران، روس اور پاکستان کی چار رکنی مشاورت اس وسیع تر علاقائی رجحان کی ایک مثال ہے۔

ایسے ماحول میں پاکستان کی خارجہ پالیسی کو محض "امریکی بلاک" یا "چینی بلاک" کے خانوں میں تقسیم کرنا شاید کافی نہیں۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ پاکستان اپنے قومی مفادات کو کس حد تک آزاد اور متوازن اور طویل المدت حکمت عملی کے تحت آگے بڑھا پاتا ہے۔ ریاستوں کے تعلقات مستقل دوست یا مستقل دشمن کے بجائے مستقل مفادات کے اصول پر استوار ہوتے ہیں۔ لیکن یہ کہنا مشکل ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے تعلقات اس اصول پر قائم ہیں۔

پاکستان اور افغانستان کے تعلقات اس وقت سب سے زیادہ تشویش ناک پہلوؤں میں شامل ہیں۔ اسلام آباد کا موقف ہے کہ افغانستان کی سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی ہورہی ہے، جبکہ طالبان حکومت اس الزام کو مسترد کرتی ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان سرحدی کشیدگی، حملوں اور جوابی کارروائیوں نے دوطرفہ تعلقات کو انتہائی مشکل بنا دیا ہے۔

اسی دوران پاکستان کے اندرونی سیاسی بحران نے خارجی مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ سیاسی عدم استحکام، معاشی دباؤ، مہنگائی، دہشت گردی اور انسانی حقوق کے بارے میں اٹھنے والے سوالات نے پارلیمانی نظام پر عوامی اعتماد کو مجروح کیا ہے۔ یہ عین ممکن ہے کہ پاکستان میں سیاسی چیلنجز، میڈیا اور سول سوسائٹی پر دباؤ اور آزادی اظہار سے متعلق تشویش کا تاثر پیدا کیا ہو۔

سب سے حساس معاملہ سابق وزیراعظم عمران خان اور پاکستان تحریک انصاف کا ہے۔ پی ٹی آئی کا موقف ہے کہ عمران خان، ان کی اہلیہ، ان کی بہنوں سمیت خاندان کے افراد اور پارٹی راہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف کارروائیاں سیاسی بنیادوں پر کی جارہی ہیں اور عمران خان کو طویل عرصے سے قید تنہائی میں رکھا گیا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے بھی ستمبر 2026 میں عمران خان کے خاندان کے بعض افراد اور پی ٹی آئی کارکنوں کی گرفتاریوں پر شدید تشویش ظاہر کی۔

تاہم، یہ سیاسی موقف تنقید سے بالاتر نہیں۔ حکومت اور جیل حکام نے عمران خان کو قید تنہائی میں رکھنے اور طبی سہولیات سے محروم کرنے کے حوالے سے غیر واضح پالیسی اپنا رکھی ہے اس لئے کہ انہیں خاطر نشان اور ان کی من پسند عدالتوں کی آشیر باد حاصل ہے۔ عمران خان کی بہنوں، پارٹی راہنماؤں اور وزیراعلیٰ کے پی کے سمیت کارکنوں کی بڑی تعداد پچھلے کئی ماہ سے اڈیالہ جیل کے دروازے پر دستک دیتے رہے لیکن عمران خان کے ساتھ ان کی ملاقاتیں نہیں ہونے دی گئیں تاہم اڈیالہ جیل حکام نے عدالت کو بتایا کہ انہیں طبی نگرانی اور مخصوص سہولیات حاصل ہیں اور وہ قانونی طور پر سزا کاٹ رہے ہیں۔

یہی وہ مقام ہے جہاں پاکستان کے سیاسی مستقبل کا اصل سوال سامنے آتا ہے: کیا سیاسی اختلاف کو سیاسی عمل کے ذریعے حل کیا جائے گا یا اسے انتظامی اور ریاستی طاقت کے ذریعے دبانے کی کوشش جاری رہے گی؟

اگر ایک بڑی سیاسی جماعت اپنے قائد اور کارکنوں کے ساتھ روا سلوک کو جمہوری عمل کی نفی سمجھتی ہے، اور دوسری طرف ریاست اسے قانون کے نفاذ کے طور پر پیش کرتی ہے تو اس تضاد کو محض طاقت سے ختم نہیں کیا جاسکتا۔ سیاسی استحکام کے لیے مذاکرات، عدالتی شفافیت، آئینی بالادستی اور آزاد اور سیاسی سرگرمی بنیادی ضرورت ہیں۔

پاکستان کو بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی کا بھی سامنا ہے۔ ایسے میں قومی توانائی کا بڑا حصہ سیاسی محاذ آرائی کے بجائے داخلی سلامتی، معیشت اور اور جاری اصلاحات پر صرف ہونا چاہیے۔ پاکستان اور روس نے جون 2026 میں انسداد دہشت گردی کے حوالے سے تعاون بڑھانے پر بھی بات کی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خطے میں سلامتی کا مسئلہ مشترکہ ہے اور سرحدوں سے ماورا ہوتا جارہا ہے۔

یہ الزام بھی سیاسی بحث کا حصہ ہے کہ پاکستان کی حقیقی فیصلہ سازی پر اثر انداز قوتیں امریکا کے قریب ہیں، چین، روس اور ایران سے نسبتاً فاصلے پر ہیں رہنے پی پالیسی اختیار کر رہی ہیں۔ تاہم اس نوعیت کے دعووں کو کسی حقیقت کے بجائے سیاسی مؤقف اور بحث کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ ریاستی اداروں کا سرکاری موقف یہ ہے کہ پاکستان امریکا، چین، ایران اور دیگر ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو قومی مفاد اور باہمی فائدے کی بنیاد پر آگے بڑھا رہا ہے۔

اصل مسئلہ کسی ایک عالمی طاقت کا انتخاب نہیں بلکہ پاکستان کے قومی مفادات کا واضح تعریف ہے۔

اگر پاکستان چین سے معاشی تعاون چاہتا ہے تو اسے اپنے معاشی اداروں کو مضبوط کرنا ہوں گے۔ اگر روس کے ساتھ توانائی اور دفاعی تعاون بڑھانا ہے تو خارجہ پالیسی میں تسلسل درکار ہوگا۔ اگر ایران کے ساتھ تعلقات بہتر رکھنے ہیں تو سرحدی اور تجارتی مسائل کو سفارتی ذرائع سے حل کرنا ہوگا۔ اور اگر امریکا کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنے ہیں تو وہ بھی برابری، باہمی مفاد اور قومی خودمختاری کے اصولوں پر ہونے چاہئیں۔

اس بات کے واضح اشارے موجود ہیں کہ پاکستانی اشرافیہ بالعموم امریکی ڈالنوز کے دلکش نظر آتی ہے، روس اور ایران سے علاقائی ترقی و تعاون کے لئے امکانات پر خود خوش نہیں ہوتی۔ اس سلسلے میں ایران کی چاہ بہار کی بندرگاہ کو گوادر کے مقابل کے طور پر دیکھا جارہا ہے تاہم اس معاملہ میں اصل مخمل ایران اور افغانستان کے مابین پائے جانے والے فرق و رابطہ انتظامات اور عدم اعتماد کی فضا ہیں۔ چین میں موجود بعض باخبر پاکستانی اس بات پر تشویش کا اظہار کرتے دکھائی دیتے ہیں کہ چین اور روس، ایران اور افغانستان کو قریب لانے اور علاقائی معاشی ترقی کے منصوبوں میں باہمی تعاون پر آمادہ کرنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں۔ اگر یہ منصوبہ کامیاب رہتا ہے تو پھر گوادر سے وابستہ پاکستانی توقعات اور سی پیک میں پاکستان کا کیا مستقبل ہوگا؟

پاکستان کے لیے سب سے خطرناک صورت یہ ہوگی کہ وہ عالمی طاقتوں کی مخاصمت میں اپنا راستہ خود متعین کرنے کے بجائے دوسروں کی ترجیحات کے مطابق اپنی خارجہ پالیسی تشکیل دے۔

دوسری طرف عوامی غیض وغضب کو بھی نظرانداز کرنا دانش مندی نہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، امن و امان، سیاسی بے یقینی اور بنیادی حقوق کے بارے میں پیدا ہونے والی تشویشیں اگر مسلسل بڑھتی رہیں تو سیاسی نظام کے لیے مشکلات پیدا ہوتا رہے گا۔

یہ الزام بھی سیاسی بحث کا حصہ ہے کہ پاکستان کی حقیقی فیصلہ سازی پر اثر انداز قوتیں امریکا کے قریب ہیں، چین، روس اور ایران سے نسبتاً فاصلے پر رہنے پی پالیسی اختیار کر رہی ہیں۔ تاہم اس نوعیت کے دعووں کو کسی حقیقت کے بجائے سیاسی مؤقف اور بحث کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ ریاستی اداروں کا سرکاری موقف یہ ہے کہ پاکستان امریکا، چین، ایران اور دیگر ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو قومی مفاد اور باہمی فائدے کی بنیاد پر آگے بڑھا رہا ہے۔

اصل مسئلہ کسی ایک عالمی طاقت کا انتخاب نہیں بلکہ پاکستان کے قومی مفادات کا واضح تعریف ہے۔

اگر پاکستان چین سے معاشی تعاون چاہتا ہے تو اسے اپنے معاشی اداروں کو مضبوط کرنا ہوں گے۔ اگر روس کے ساتھ توانائی اور دفاعی تعاون بڑھانا ہے تو خارجہ پالیسی میں تسلسل درکار ہوگا۔ اگر ایران کے ساتھ تعلقات بہتر رکھنے ہیں تو سرحدی اور تجارتی مسائل کو سفارتی ذرائع سے حل کرنا ہوگا۔ اور اگر امریکا کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنے ہیں تو وہ بھی برابری، باہمی مفاد اور قومی خودمختاری کے اصولوں پر ہونے چاہئیں۔

اس بات کے واضح اشارے موجود ہیں کہ پاکستانی اشرافیہ بالعموم امریکی ڈالنوز کے دلکش نظر آتی ہے، روس اور ایران سے علاقائی ترقی و تعاون کے لئے امکانات پر خود خوش نہیں ہوتی۔ اس سلسلے میں ایران کی چاہ بہار کی بندرگاہ کو گوادر کے مقابل کے طور پر دیکھا جارہا ہے تاہم اس معاملہ میں اصل مخمل ایران اور افغانستان کے مابین پائے جانے والے فرق و رابطہ انتظامات اور عدم اعتماد کی فضا ہیں۔ چین میں موجود بعض باخبر پاکستانی اس بات پر تشویش کا اظہار کرتے دکھائی دیتے ہیں کہ چین اور روس، ایران اور افغانستان کو قریب لانے اور علاقائی معاشی ترقی کے منصوبوں میں باہمی تعاون پر آمادہ کرنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں۔ اگر یہ منصوبہ کامیاب رہتا ہے تو پھر گوادر سے وابستہ پاکستانی توقعات اور سی پیک میں پاکستان کا کیا مستقبل ہوگا؟

پاکستان کے لیے سب سے خطرناک صورت یہ ہوگی کہ وہ عالمی طاقتوں کی مخاصمت میں اپنا راستہ خود متعین کرنے کے بجائے دوسروں کی ترجیحات کے مطابق اپنی خارجہ پالیسی تشکیل دے۔

دوسری طرف عوامی غیض وغضب کو بھی نظرانداز کرنا دانش مندی نہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، امن و امان، سیاسی بے یقینی اور بنیادی حقوق کے بارے میں پیدا ہونے والی تشویشیں اگر مسلسل بڑھتی رہیں تو سیاسی نظام کے لیے مشکلات پیدا ہوتا رہے گا۔

سوئی کے عوام کی جان سے کھیلتی غفلت، پی پی ایل انتظامیہ کب جاگے گی؟

محمد کالونی سوئی، جیلا بابل کے مقام پر پمپ لائن میں کچھ عرصہ قبل دھماکا ہوا تھا۔ اس کے بعد بھی مذکورہ لائن کی خستہ حالی اور خطرناک لیکیج کے بارے میں پی پی ایل انتظامیہ سوئی کو بارہا آگاہ کیا گیا۔ میر جمال خان صاحب کے متعدد میمنگز میں جتی کہ ڈپٹی کمشنر صاحب کی موجودگی میں بھی، سینئر مینیجر سوئی جناب نوید حنیف صاحب سے درخواست کی کہ خدارا اس لائن کی طرف توجہ دی جائے۔ اس کا مکمل معائنہ کرایا جائے اور کسی بڑے حادثے سے پہلے اس کا مستقل حل نکالا جائے مگر افسوس کہ ان بار بار کی جانے والی نشاندہیوں کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔ آج اسی لائن میں دوبارہ لیکیج ہوئی اور پائپ پھٹ گیا۔ صورتحال اتنی خطرناک تھی کہ اگر بروقت بجلی کی سپلائی منقطع نہ کی جاتی تو خدانخواستہ گیس کے اخراج سے آگ بھڑک سکتی تھی اور قریبی آبادی میں بڑے جانی و مالی نقصان کا سبب بن سکتی تھی۔ میر جمال خان صاحب کی بروقت مداخلت سے ایک ممکنہ سانحہ ٹل گیا لیکن سوال یہ ہے کہ اگر وہ وہاں موجود نہ ہوتے تو اس نقصان کی ذمہ داری کون قبول کرتا؟ یہ واقعہ محض ایک پائپ لائن کے پھٹنے کا واقعہ نہیں بلکہ سوئی میں حفاظتی انتظامات اور انتظامی ترجیحات پر ایک بڑا سوال ہے۔ ابھی چار چوماہ قبل بھی سوئی پلانٹ میں ایک بجلی کے حادثے کے دوران جاوید بجلی کو معینہ طور پر تقریباً 11 ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا، جس کے نتیجے میں اس کا ایک ہاتھ ضائع ہوگیا۔ اس وقت بھی نوید حنیف اور عمران بخاری انتظامی ذمہ داریوں پر موجود تھے۔ یہ الزام بھی سامنے آیا کہ رات تقریباً دو بجے کام فوری مکمل کرنے کے احکامات دیے گئے، جس کے نتیجے میں حفاظتی تقاضوں پر سوالات اٹھے۔ ایسے حادثے میں کسی کارکن کا ہاتھ ضائع ہو جانا محض ایک ملازم کا ذاتی نقصان نہیں بلکہ ایک خاندان کی پوری زندگی پر اثر ڈالنے والا سانحہ ہے۔ اس واقعے کی غیر جانب دارانہ تحقیقات اور ذمہ داری کے تعین کا مطالبہ آج بھی اپنی جگہ موجود ہے۔ اگر ادارے کی داخلی تحقیقات ہوتی بھی ہوں تو یہ سوال ضرور اٹھتا ہے کہ کیا اصل انتظامی فیصلوں اور حفاظتی طریقہ کار کا بھی غیر جانب دارانہ جائزہ لیا گیا؟ سوئی کے عوام اور پی پی ایل کے مقامی ملازمین کے لیے سوال اب یہ ہے کہ کیا ہر مرتبہ کسی حادثے کے بعد ہی انسانی جان کی قیمت محسوس کی جائے گی؟ ایک طرف کارکن خطرناک حالات میں پلانٹ چلا رہے ہیں، دوسری طرف آبادی کے درمیان سے گزرنے والی لائنوں کے خطرات کی بارہا نشاندہی کی جاتی ہے مگر مستقل حل کے بجائے حادثے کا انتظار ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ یہ طرز عمل کسی بھی ذمہ دار ادارے کے لیے قابل قبول نہیں ہونا چاہیے۔ سوئی کے مسائل صرف ایک گیس لائن تک محدود نہیں۔ سوئی فیلڈ ہسپتال میں ملازمین اور ان کے خاندانوں کے علاج معالجے، شہر کو گیس کی فراہمی، پانی، لیبر کوارٹرز اور دیگر بنیادی سہولیات کے حوالے سے بھی عوام اور ملازمین عرصے سے شکایات کرتے آئے ہیں۔ آخر جس سوئی کی زمین نے دہائیوں تک ملک کے گھروں کے چولہے روشن کیے، وہاں کے لوگوں کو اپنی بنیادی ضروریات اور جان و مال کے تحفظ کے لیے بار بار فریادیں کرنا پڑتی ہے؟ اب وقت آگیا ہے کہ صرف پی پی ایل انتظامیہ ہی نہیں بلکہ ضلعی اور سوبائی حکام بھی اپنی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ ڈپٹی کمشنر ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکومتی ادارے اس واقعے کا نوٹس لیں، خطرناک لائنوں اور صنعتی تنصیبات کا حفاظتی جائزہ کرائیں اور یہ یقینی بنائیں کہ کسی ممکنہ حادثے کو محض اس لیے نہ ہونے دیا جائے کہ متاثرین غریب یا کمزور ہیں۔ اسی طرح سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے قبائلی معتبرین، سیاسی و سماجی رہنماؤں اور منتخب نمائندوں کو بھی خاموش تماشائی بننے کے بجائے پی پی ایل انتظامیہ سے دوٹوک سوال کرنا چاہیے کہ آخر یہ سلسلہ کب تک چلے گا؟ کتنے حادثات کے بعد انتظامیہ کا احساس ہوگا کہ کارکن اور عام شہری بھی انسانی جان رکھتے ہیں؟ جاوید بجلی کا ہاتھ ضائع ہونے اور محمد کالونی کی گیس لائن پھٹنے جیسے واقعات کو معمول سمجھ کر آگے بڑھ جانا کسی صورت درست نہیں۔ پی پی ایل کے کارکن محض انفرادی قوت نہیں، وہ لوگ ہیں جو خطرناک حالات میں کھڑے ہو کر اس پورے نظام کو چلاتے ہیں۔ ان کی جان، صحت اور عزت نفس کی حفاظت ادارے کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اسی طرح سوئی کے عام شہری بھی کسی رعایت کے طلب گار نہیں، وہ صرف اپنے جائز حق، محفوظ زندگی اور بنیادی سہولیات کا مطالبہ کررہے ہیں۔ آج محمد کالونی میں ایک ممکنہ بڑا سانحہ ٹل گیا لیکن اسے محض خوش قسمتی قرار دے کر معاملہ ختم نہیں کیا جاسکتا۔ حفاظتی نظام وہ نہیں جو حادثے کے بعد حرکت میں آئے بلکہ وہ ہے جو حادثہ ہونے ہی نہ دے۔ اب پی پی ایل انتظامیہ کو اس لائن کا فوری جیومیٹکی معائنہ، ضروری مرمت یا تبدیلی اور مسلسل مانیٹرنگ یقینی بنانی ہوگی جبکہ جاوید بجلی کے حادثے سمیت سابقہ واقعات کی بھی شفاف اور غیر جانب دارانہ تحقیقات ہونی چاہئیں۔ یہ سوئی ہے، کوئی بے نام بستی نہیں۔ اس سرزمین نے ملک کو دہائیوں تک گیس دی ہے۔ اب سوئی کے عوام کا حق ہے کہ انہیں بدلے میں محفوظ زندگی، بنیادی سہولیات اور عزت ملے۔ اب سوال صرف پی پی ایل یا کسی انتظامیہ سے نہیں، حکومتی ذمہ داران اور قبائلی معتبرین سے بھی ہے: آخر سوئی کے عوام اور کارکن کب تک ایسے حادثات کے سائے میں زندگی گزاریں گے، اور نوید حنیف جیسے غیر ذمہ دار افسران سے یہ سوال کب کیا جائے گا کہ آخر یہ سلسلہ کب تک چلتا رہے گا؟



دنانیر مبین نے گلوکاری کی دنیا میں قدم رکھ دیا، پہلا گانا ٹریک ریلیز

کراچی (این این آئی) پاکستانی اداکارہ اور سوشل میڈیا سٹار دنانیر مبین نے اداکاری کے بعد گلوکاری کی دنیا میں بھی قدم رکھ دیا، ان کا پہلا میوزک ٹریک ریلیز کردیا گیا۔ دنانیر مبین نے مداحوں کو اپنے نئے گانے کی خبر دینے کے لیے انسٹاگرام پر ایک پروموشنل ویڈیو شیئر کی، اداکارہ نے بتایا کہ ٹریک کی تیاری میں خاصی محنت کی گئی ہے اور انہیں امید ہے کہ شائقین اس گانے کو پسند کریں گے۔ میوزک ٹریک ٹریک میں دنانیر مبین کے ساتھ گلوکار حیدر حسنین نے بھی اپنی آواز کا جادو جگایا ہے، گانے میں تیز اور چاندار ردھم کے ساتھ توانائی سے بھرپور میوزک کو نمایاں کیا گیا ہے۔

بایہ عامر اور عاصم اظہر کی نئی ریل پر کمنٹ کرنے سے خود کو نہ روک سکیں، مداح حیران

بایہ عامر اور عاصم اظہر ماضی میں اپنے قسمت بھی تعلقات کے باعث خبروں میں رہ چکے ہیں



کراچی (نیوز رپورٹر) پاکستان کی معروف اداکارہ بایہ عامر نے گلوکار عاصم اظہر کی نئی ویڈیو پر کمنٹ کر کے ایک بار پھر سوشل میڈیا صارفین کی توجہ حاصل کر لی۔ عاصم اظہر نے حال ہی میں انسٹاگرام پر اپنے والد کے ہمراہ ایک دلچسپ ریل شیئر کی، جس پر بایہ عامر بھی ردعمل دیے بغیر نہ رہ سکیں۔ اداکارہ نے ویڈیو کے کمنٹ سیکشن میں اسکریننگ، آئی کانٹ لگا، جس کا مطلب ہے کہ وہ یہ ویڈیو دیکھ کر اچنبھی خوش ہوئیں۔ واضح رہے کہ بایہ عامر اور عاصم اظہر ماضی میں اپنے قریبی تعلقات کے باعث خبروں میں رہ چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دونوں کی سوشل میڈیا پر ہونے والی سرگرمیاں اکثر مداحوں کی توجہ حاصل کر لیتی ہیں۔

خاتون کو اداس سمجھ کر خیریت پوچھنے والے نام کروز کی ویڈیو وائرل

نیویارک (این این آئی) ہالی ووڈ کے معروف اداکار نام کروز ایک بار پھر اپنی خوش اخلاقی اور دوسروں کا خیال رکھنے کے باعث سوشل میڈیا پر توجہ کا مرکز بن گئے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ای

بقیہ 1

سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ بھارت کی وزارت خارجہ نے ریاض ایئرپورٹ پر حالیہ حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ 10 اکتوبر سمیت گزشتہ چند روز کے دوران ہونے والے حملوں میں جانی نقصان، افراد کے زخمی ہونے اور املاک کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔ بھارتی وزارت خارجہ کے بیان کے مطابق حملوں میں 12 افراد ہلاک اور 300 سے زائد زخمی ہوئے۔ تاہم یہ اعداد وشمار بھارتی بیان میں پیش کیے گئے ہیں۔ بھارت نے شہری آبادی اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کو مکمل طور پر ناقابل جواز قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ شہریوں اور شہری تنصیبات پر حملے فوری طور پر بند ہونے چاہئیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ بھارت سعودی عرب کی حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور امید کرتا ہے کہ تمام متعلقہ فریقین تحمل سے کام لیں گے، صورتحال کو مزید بگڑنے سے روکیں گے اور خطے میں جلد امن و استحکام بحال ہوگا۔ قطر، کویت، ایران اور بھارت کے ان بیانات سے سعودی عرب کے ساتھ ان ممالک کی سفارتی حمایت نمایاں ہوئی ہے۔

بقیہ 3

ی ناکام بنانے اور 12 ڈرونز کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے دہشتگردوں کے خلاف کارروائی کے دوران شہید نائب صوبیدار ہدایت امان کے لواحقین سے تعزیت کی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے شہید کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ شہیدوں کا ہر اقدام ہمارے لیے ایک مشعل راہ ہے۔ ہماری بیٹیاں، بہنیں اور پیاری قوم کا مستقبل ہیں۔ بیٹیوں کی پرورش اور دیکھ بھال نہ صرف ان کا حق ہے بلکہ یہ ایک قومی فریضہ بھی ہے۔ حکومت پنجاب بچیوں اور خواتین کی تعلیم، تحفظ، صحت اور فلاح و بہبود کے لیے بہترین روڈ میپ پر عمل پیرا ہے۔ بیٹیوں کو تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنا اور ان کے روشن مستقبل کو یقینی بنانا ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت پنجاب نے بیٹیوں کے حصول تعلیم میں آسانی کے لیے لیپ ٹاپ تقسیم کیے ہیں۔ بیٹیوں کی تعلیم میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں۔ طالبات کو سکولوں اور کالجوں تک آمدورفت میں سہولت فراہم کرنے کے لیے سکوٹی اسکیم متعارف کرائی گئی ہے۔ بیٹیوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے پنک بس متعارف کرایا گیا ہے۔ خواتین کے تحفظ اور انہیں فوری پولیس معاونت فراہم کرنے کے لیے ویمن ورکنگ پولیس اسٹیشن قائم کیا گیا ہے۔ طالبات کو الیکٹرک بائیس میں مفت سفر کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ بیٹیاں ہمارا مستقبل ہیں، ان کی تعلیم، تحفظ اور خوشحالی کے لیے اقدامات جاری رکھیں گے۔

بقیہ 4

جودی کے پیش نظر سرچ آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 5

کر ریاض میں ہوائی اڈے سے پروازوں کی عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ نیر علی میڈیا کے مطابق شاہ خالد ایئرپورٹ ریاض 18 گھنٹے کے لیے مکمل بند کر دیا گیا ہے۔ ریاض ایئرپورٹ کی پروازوں کی وجہ سے دمام اور مدینہ اتار لیا گیا۔ ریاض ایئرپورٹ کی 750 میں سے 446 پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ دنیا کے متاثر ترین ایئرپورٹس میں ریاض پہلے نمبر پر ہے جہاں 170 منٹ کی تاخیر ہوئی ہے۔ ریاض کی پروازوں میں ظل کا انٹرنیس آخری درجے 5 تک پہنچ گیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثی ملیشیا کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حملے میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اپنے بیان میں وزیر اعظم نے کہا کہ دنیا کے متاثر ترین ایئرپورٹس میں ریاض پہلے نمبر پر ہے جہاں 170 منٹ کی تاخیر ہوئی ہے۔ ریاض کی پروازوں میں ظل کا انٹرنیس آخری درجے 5 تک پہنچ گیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثی ملیشیا کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ 10 اکتوبر سمیت گزشتہ چند روز کے دوران ہونے والے حملوں میں جانی نقصان، افراد کے زخمی ہونے اور املاک کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔ بھارتی وزارت خارجہ کے بیان کے مطابق حملوں میں 12 افراد ہلاک اور 300 سے زائد زخمی ہوئے۔ تاہم یہ اعداد وشمار بھارتی بیان میں پیش کیے گئے ہیں۔ بھارت نے شہری آبادی اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کو مکمل طور پر ناقابل جواز قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ شہریوں اور شہری تنصیبات پر حملے فوری طور پر بند ہونے چاہئیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ بھارت سعودی عرب کی حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور امید کرتا ہے کہ تمام متعلقہ فریقین تحمل سے کام لیں گے، صورتحال کو مزید بگڑنے سے روکیں گے اور خطے میں جلد امن و استحکام بحال ہوگا۔ قطر، کویت، ایران اور بھارت کے ان بیانات سے سعودی عرب کے ساتھ ان ممالک کی سفارتی حمایت نمایاں ہوئی ہے۔

بقیہ 7

گئی ہے۔ اڈیالہ جیل کے سامنے واٹر کینن بھی پہنچادی گئی ہے اور جیل کے اطراف اینٹی رائٹ فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اڈیالہ روڈ پر 8 مقامات پر ناکے قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اڈیالہ جیل کے قریب سے گزرنے والی گاڑیوں کی سخت چیکنگ کی جائے گی، جبکہ اڈیالہ روڈ سے گزرنے والے افراد کے شناختی کارڈ بھی چیک کیے جائیں گے۔ پولیس ذرائع کے مطابق اڈیالہ روڈ اور گردونواح کے شہری پریشانی سے بچنے کے لیے اپنے شناختی کارڈ ساتھ رکھیں۔ راولپنڈی انتظامیہ نے پہلے ہی 8 نومبر تک دفعہ 144 نافذ کر رکھی ہے

بقیہ 8

میں رہنے اور کسی بھی جگہ دینرز یا ہجوم نظر آنے پر فوری کارروائی کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کرنے کا حکم دیا گیا ہے

بقیہ 9

خیبر پختونخوا تنصیبات کر دیے گئے۔ پی ٹی آئی کے دیگر رہنماؤں نے بھی دعویٰ کیا کہ سہیل آفریدی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی کابینہ کی منظوری اور صدر مملکت آصف علی زرداری کی جانب سے سمری پر دستخط کیے جانے کے بعد خیبر پختونخوا میں اپیکر جنبش اور گورنر راج نافذ کر دیا گیا۔

بقیہ 10

خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی ہوگی۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی صدارت میں آج (اتوار کو) وفاقی کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں خیبر پختونخوا میں اپیکر جنبش اور گورنر راج لگانے کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کے شرکا کو صوبے میں امن وامان کی صورت حال اور دہشت گردی کی تازہ لہر سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ جس کے بعد صدر مملکت آصف علی زرداری نے وفاقی کابینہ کی جانب سے کمیٹی کی سمری پر دستخط کر دیئے۔ فیصل کریم کنڈی نے اپنے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے خواہاں ہیں، عوام نے فیصلہ کر لیا ہے دہشتگردوں کا ساتھ نہیں دیں گے، عوام اپنے سیکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر دہشت گردوں کے خلاف آخری دم تک لڑیں گے۔

بقیہ 11

ملاقات چل رہے تھے، وزیر اعظم نے نیویارک کے لیے 17 ستمبر کو نکلنا تھا، یہ طے ہوا کہ کہ وہ جانے سے قبل اپوزیشن سے ملیں گے، ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ ہوا، پندرہ یا سولہ اکتوبر کو ملاقات ہونی تھی، مگر کوئی جواب نہ ملا، پھر بھی رابطہ، باصدر اور وزیر اعظم کی ملاقات ہوئی میں نے کہا کہ آپ کے پی حکومت کو آن بورڈ کریں اگلے دن چار دفعہ ڈرافٹ تبدیل ہوا، جب چیزیں فائنل ہوئی تو پتہ چلا کہ نیا ڈرافٹ آ گیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ کل رات پونے بارہ بجے میرا پی ٹی آئی رہنماؤں سے رابطہ رہا، ایک بجے ایم این اے شیر علی گمران کا کوئی جواب نہیں آیا، آخری کال رات پونے بارہ بجے کی تھی جس میں کہا کہ ابھی بھی کچھ ہو سکتا ہے پھر بھی کوئی جواب نہ آیا، فضل الرحمان کے پی ایم سے ملاقات ہوئی، ہماری جب بھی ان سے بات ہوئی تھی ہم کہتے تھے کہ دھرنے سے ہمیں مسئلہ نہیں ہے ہمارا ایشو صرف دہشت گردی ہے، ان کے ساتھ ہم رابطے میں تھے، پہلے بھی ہم نے ہی پی ٹی آئی سے رابطہ کیا، دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پی ٹی آئی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا کہ دھرنا ختم کریں، آپ شوق سے دھرنا دیں ہماری تو جہاں سے دہشت گردی پر ہے، محسن نقوی نے کہا کہ کے پی کے میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہر نہیں نکل سکتے، بل، الیکشن کمیشن کے آفیسر کی ڈھٹائی ہوئی، سہیل آفریدی سے ہماری کافی ملاقاتیں ہوئی اور ٹاپک صرف دہشت گردی ہوتا تھا، آپ ان سے پوچھیں کہ ہم نے پلان نہیں بنایا کہ اضلاع میں پولیس میں مضبوط کریں؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں پولیس کا مسئلہ ہے وہ ہم پورا کریں گے، میں نے انہیں کہا جہاں پولیس کا مسئلہ ہے وہ ہم پورا کریں گے، مذاکرات کے دوران انہوں نے ہم سے اتفاق کیا کہ ہاں ان اضلاع میں اپیکر جنبش لگنی چاہیے، کوئی ہمارے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے تیار نہیں تھا، ہمارے ساتھ تصاویر جاری کرنے میں ان کو مسئلہ ہوتا تھا، میں نے کبھی انہیں نہیں کہا کہ آپ تصویر بنائیں یا جاری کریں، محسن نقوی نے کہا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ دہشت گردی کے اوپر ہم اپنے جوانوں کی جانیں گنوائیں اور کے پی حکومت اس کو ہوا دے، دہشت گردی سے کسی بھی صورت ایکے نہیں لڑا جا سکتا بل کرانا پڑتا ہے، یہ جو مشکل فیصلہ ہم نے کیا ہے اس کا ایک بیک گراؤنڈ ہے، ہم نے پوری کوشش کی کہ کسی طرح اس کو روکا جائے، پچھلے ڈیڑھ سال کے اندر 518 پولیس والے شہید ہوئے ہیں، کل رات کو بھی اگر ان کی ہاں آ جاتی تو یہ صورتحال نہیں بنتی، آپ ان سے پوچھیں کہ وہ کون لوگ تھے جو ان چیزوں کو سیوٹاژ کرتے تھے؟ مجبوریوں گورنر راج لگانا پڑا۔

بقیہ 12

نازش عظیم سمیت سوسائٹی کے ممبران ڈاکٹر دانش، ڈاکٹر سبیح ملک، ڈاکٹر ایمن اور ڈاکٹر خولہ ودیگر ڈاکٹرز بھی اس موقع پر موجود تھے۔ پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر جودت سلیم کاکہنا تھا زمانہ طالب علمی سے وحشی انسانیت کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے مسقتبل کے ڈاکٹر اپنے پیشے کو اعلیٰ انداز میں پروان چڑھا سکتے ہیں اور ان کا یہی احساس اصل شفا کا جوہر بنتا ہے، وحشی انسانیت کی خدمت طبی پیشے کی اولین ترجیح ہونی چاہیے اور نوجوان ڈاکٹرز کا یہ قدم اسی جذبے کا عملی مظاہرہ ہے، جس سے مستقبل کے ان معالجین کو اپنے مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ ایم ایس پروفیسر ڈاکٹر فرید حسین اور ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ پیڈیاٹرک پروفیسر ڈاکٹر نازش فتحین نے کہا کہ ان ویل چیئرز سے مریضوں کی نقل وحرکت میں مزید سہولت ملے گی جبکہ سوسائٹی کے عہدیداروں نے مستقبل میں بھی اس طرح کے فلاحی اقدامات جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا، جس سے ہسپتال کے نظام میں مزید بہتری آئے گی۔

بقیہ 13

کی قانونی وجوہات اور الزامات عوام کے سامنے لانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اعلامیے میں سہیل آفریدی، جنید اکبر اور تمام سیاسی قیدیوں کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ غیر معمولی آئینی اختیارات سیاسی انتقام یا جمہوری اداروں کو پائی پاس کرنے کے لیے استعمال نہیں کیے جا سکتے۔ پی ٹی آئی نے خیبر پختونخوا میں اپیکر جنبش اور گورنر راج کے نفاذ کی تکمیل اور قانونی وجوہات سامنے لانے اور وفاقی حکومت سے واضح کرنے کا مطالبہ کیا کہ یہ فیصلہ کن قابل تصدیق شواہد کی بنیاد پر کیا گیا۔ شیخ وقاص اکرم کے مطابق قلم شدہ قیاسی اشتہاع کے عوام پہلے ہی دہشت گردی، بے گھری اور معاشی مشکلات کا سامنا کر چکے ہیں، مشاورت کے بغیر غیر معمولی اقدامات سے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان اعتماد کم ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی دہشت گردی کی ہر شکل کی مذمت کرتی ہے، قومی سلامتی کے لیے وفاق جانب وفاقی اداروں اور سویلین کے ساتھ رابطہ کاری کے ذریعے قانون ناقذ کرنے اور سکیورٹی کے امور بہتر بنائے جائیں گے، عوامی تحفظ، معاشی استحکام، امدادی سرگرمیوں اور بنیادی خدمات کی فراہمی کے لیے ضلعوں کی تقسیم نو اور ضروری اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ مزید برآں ایڈمنسٹریٹر کی جاری کردہ احکامات، ٹوئلفتھ ترمیم، ہدایات اور اقدامات کو وہی قانونی حیثیت حاصل ہوگی جو صوبائی حکومت کے احکامات کو حاصل ہوتی ہے۔ واضح رہے وفاقی کابینہ کے تحت نامزد اسٹاف نے آئین کے باب سوم، حصہ چہارم اور آرٹیکل 175 کی شق (3) سے متعلق مذکورہ دفعات اور خیبر پختونخوا آکورڈننس ریورآف بزنس 1985 کا اطلاق نہیں ہوگا، یہ حکمنامہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا

بقیہ 14

پارلیمنٹ کی توثیق حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ گورنر خیبر پختونخوا کی سربراہی میں 8 سے 10 ارکان پر مشتمل ایک مختصر کابینہ امور حکومت سنبھالے گی جس کی اولین ترجیح ضم شدہ قبائلی اضلاع کے علاوہ ڈیرہ اسماعیل خان، بنوں، ٹانک، لکی مروت اور بنوں سمیت محروم علاقوں میں امن، سکولوں، ہسپتالوں اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی ہوگی تاکہ احساس محرومی ختم ہو سکے۔ پی ٹی آئی کی جانب سے اجتماع یا لانگ مارچ کی کال کے حوالے سے بات کرتے ہوئے اختیار ولی خان نے تجویز کی کہ ریاست نے حتمی فیصلے کر لیے ہیں اور قومی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر کسی نے قانون ہاتھ میں لینے کی کوشش کی تو اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا لہذا اختیار پر تند عناصر کے لیے یہی بہتر ہے کہ وہ سڑکوں پر نکلنے سے گریز کریں۔

بقیہ 15

کو فوری طور پر اسسٹیبلشمنٹ ڈویژن میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ جاری نوٹیفکیشن کے مطابق گریڈ 20 کے پولیس افسران عرفان طارق، ہمایوں مسعود سندھو اور فتح الدین جبکہ گریڈ 18 کے ڈی پی او کرک عمران خان کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دوسری جانب الگ الگ اعلامیوں کے ذریعے پنجاب میں تعینات گریڈ 18 کے پولیس افسر سعد آفریدی، بلوچستان میں تعینات پولیس افسر افتخار عارف، اسلام آباد میں تعینات خاتون پولیس افسر مس پری گل اور سندھ میں تعینات لیفٹیننٹ کمانڈر (ریٹائرڈ) کاشف آفتاب احمد عباسی کی خدمات بھی خیبر پختونخوا حکومت کے حوالے کردی گئی ہیں۔ ان تبادلوں اور تعیناتیوں سے متعلق احکامات فوری طور پر نافذ العمل قرار دیے گئے ہیں۔

بقیہ 16

جدل سے فرصت اگر ملے تو کوئی ان بے بس فریادیوں کو انصاف دلانے کا کلام وضع کرے

بقیہ 17

درج کرکے بھی فرض دیا جائے گا۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق قابل تجدید توانائی کے فرض کے لیے طاقت کے بغیر فائنانس کی اہازت ہوگی، سولر سمیت نصب شدہ آلات، راہن رکھ کر بھی مالی معاونت حاصل کی جاسکے گی، گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ کے بنیاد پر بھی بانڈ، بینک فنانس طے کیے گا، پنجاب کے گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ یا دیگر صوبوں کے مساوی سرٹیفکیٹ قابل قبول ہوگا، گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ ملکیت، قبضے اور حق ملکیت کی تصدیق کرے گا، گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ پر اضافی تاریخی یا علیحدہ منظوری دستاویزات ضروری نہیں، ریکھوں اور ترقیاتی مالیاتی اداروں کو سے ضوابط پر مبنی سے ملحدد آمدنی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 18

بلے ہوئے، جن میں تین ملزمان کو زخمی حالت میں گرفتار کیا گیا۔ اسٹریٹ کرائم اور ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث آٹھ ملزمان کو بھی حراست میں لیا گیا، جبکہ موٹر سائیکل چوری اور چھینے کے واقعات میں ملوث پانچ ملزمان گرفتار کیے گئے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے 18 مسروقہ موٹر سائیکلیں اور تین پستول برآمد گولیاں برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ نشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں چار ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف تین مقدمات درج کیے گئے۔ پولیس کے مطابق ملزمان کے قبضے سے 120 گرام چرس اور 154 گرام آئس برآمد ہوئی۔ ترجمان کے مطابق دیگر جرائم میں ملوث 22 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جبکہ مفرور اور اشتہاری ملزمان کے خلاف کارروائیوں کے دوران 10 سے زائد افراد کو بھی حراست میں لیا گیا۔

بقیہ 19

اسلامی لیاقت بلوچ نے اپنے بیان میں کہا کہ خیبر پختونخوا میں اپیکر جنبش اور گورنر راج کا نفاذ بزدلی ہے، اس سے سیاسی بحران مزید گھمبیر ہوگا۔

بقیہ 20

پارلیمنٹ کی توثیق حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ گورنر خیبر پختونخوا کی سربراہی میں 8 سے 10 ارکان پر مشتمل ایک مختصر کابینہ امور حکومت سنبھالے گی جس کی اولین ترجیح ضم شدہ قبائلی اضلاع کے علاوہ ڈیرہ اسماعیل خان، بنوں، ٹانک، لکی مروت اور بنوں سمیت محروم علاقوں میں امن، سکولوں، ہسپتالوں اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی ہوگی تاکہ احساس محرومی ختم ہو سکے۔ پی ٹی آئی کی جانب سے اجتماع یا لانگ مارچ کی کال کے حوالے سے بات کرتے ہوئے اختیار ولی خان نے تجویز کی کہ ریاست نے حتمی فیصلے کر لیے ہیں اور قومی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر کسی نے قانون ہاتھ میں لینے کی کوشش کی تو اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا لہذا اختیار پر تند عناصر کے لیے یہی بہتر ہے کہ وہ سڑکوں پر نکلنے سے گریز کریں۔

بقیہ 21

۔ فائرنگ کے شدید تبادلے میں نائب صوبیدار ہدایت امان نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا، شہید نائب صوبیدار ہدایت امان کی عمر 40 سال اور تعلق ضلع لغمان سے تھا۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق یہ واقعہ افغان طالبان رجیم کی جانب سے افغان سرزمین دہشت گردی کیلئے استعمال ہونے سے روکنے میں ناکامی کا ایک اور ثبوت ہے، افغان طالبان رجیم مسلسل اپنی بین الاقوامی امن اور دہشت گردی کے خلاف ایک ناقابل تلافی نقصان ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ عبور حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ اس موقع پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، ان کی قبر کو نور سے بھر دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس موقع پر محمد الفضل نیازی اور ان کے اہل خانہ نے اس مشکل وقت میں اظہار ہمدردی پر چوہدری محمد یاسین اور ان کے وفد کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 22

نہ ہونے دیں۔ خواجہ عمران نذیر نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ ڈنکی اس اوپیز کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ جہاں بھی ڈنکی لارہ برآمد ہوگا، متعلقہ گھر پر ریڈ کیا جائے گا۔

بقیہ 23

کے ہمراہ تھے۔ اسٹیٹ بینک ہیڈ آفس آمد پر انہیں بینک کی قیادت میں فوکل عہدیداران اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے پھولوں کی پتی نچھاور کر کے خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر چوہدری محمد یاسین نے محمد افضل نیازی اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ کسی عزیز کی وفات ایک ناقابل تلافی نقصان ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ عبور حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ اس موقع پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، ان کی قبر کو نور سے بھر دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس موقع پر محمد الفضل نیازی اور ان کے اہل خانہ نے اس مشکل وقت میں اظہار ہمدردی پر چوہدری محمد یاسین اور ان کے وفد کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 24

شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور موثر پولیسنگ کے لیے مزید بہتر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنے علاقوں میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں تیز کریں، گشت اور گرفتاری کے نظام کو مؤثر بنائیں اور شہریوں کو محفوظ ماحول کی فراہمی یقینی بنائیں۔ مزید برآں، آئی جی اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری نے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ، جرائم کی روک تھام اور فرائض کی بہترین انجام دہی میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس افسران و جوانوں کو اپنے دفتر مدعو کیا اور ان کی پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے تعریفی اسناد سے نوازا۔ انہوں نے افسران و جوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ہدایت کی کہ وہ اسی جذبے، محنت، فرض شناسی اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ ادنیٰ کارکردگی کا اعتراف افسران و جوانوں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ پوری فورس کو مزید بہتر انداز میں عوامی خدمت انجام دینے کی ترغیب دیتا ہے۔ اسی تسلسل میں آئی جی اسلام آباد نے سینڈل پولیس آفس میں ادرل رہم منعقد کیا، جہاں انہوں نے پولیس افسران و جوانوں کے سروس سے متعلق اور ذاتی مسائل برا راست سنے اور ان کے حل کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ درخواستوں اور مسائل پر میرٹ کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے ان کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جائے۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ افسران و جوانوں کی فلاح و بہبود، جائز مسائل کا بروقت اور میرٹ پر حل اور قومی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اس موقع پر ایس ایس پی آپریشنز محمد علی نیکوکارا، سوہاوہ اور گوجر خان میں بھی اس فیصلے پر جشن منایا گیا اور شہریوں نے مٹھائیاں تقسیم کر کے خوشی کا اظہار کیا۔

بقیہ 25

جنرل سیکرٹری اسد محمود، محمد سرفراز خٹک و واجد گجر، صفدر عباسی، وقار خان، چوہدری زاہد زاہد بھٹی ان کے ہمراہ تھے، اس موقع پر چوہدری محمد یاسین نے محمد افضل نیازی اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ کسی عزیز کی وفات ایک ناقابل تلافی نقصان ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ اس موقع پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، ان کی قبر کو نور سے بھر دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس موقع پر محمد الفضل نیازی اور ان کے اہل خانہ نے اس مشکل وقت میں اظہار ہمدردی پر چوہدری محمد یاسین اور ان کے وفد کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 26

اور چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف کی مؤثر نگرانی میں اسلام آباد کی تیز رفتار ترقی کو مختلف سطحوں پر پذیرائی ملی ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی، چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف اور سی ڈی اے کی ٹیموں کو منصوبے کی ایک ماہ میں تکمیل کا ہدف مقرر کرنے پر سراہا۔ یہ اقدام سی ڈی اے کی جانب سے انجینئرنگ کے معیار اور عوامی تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے سی ڈی اے کے تمام منصوبوں کو موثر اور تیز رفتار انداز میں مکمل کرنے کے لیے کاوشوں کے لڑیکٹ کے دباؤ کا بھی کمی اور شہری سفری نظام کو بہتر بنانے کے لیے سی ڈی اے نے متعدد اہم انڈر پاسز اور سڑکوں کی بحالی کے منصوبے مکمل کیے ہیں۔ ان منصوبوں میں مارگلہ روڈ اور گانگھ انٹرچینج انڈر پاس شامل ہیں، جن سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوئی ہے۔ مدد ملی ہے۔ اس کے علاوہ شاہین چوک انڈر پاس اور فیصل ایونیو انڈر پاس جیسے منصوبوں نے رہائشی اور تجارتی مراکز کے درمیان رابطوں کو بہتر بنانے میں کردار ادا کیا ہے۔ سی ڈی اے نے ایف سیریز، جی سیریز اور بلیو ایریا سمیت مختلف تجارتی اور رہائشی علاقوں میں سڑکوں کی دوبارہ کارپٹنگ اور پیدل چلنے والوں کے راستوں کی بہتری کے کام بھی مکمل کیے ہیں۔ حالیہ کامیابیوں کی بنیاد پر ہی ڈی اے دارالحکومت کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور شہری عوامی اثاثوں کی واگزاری کے لیے متعدد اہم منصوبوں پر تیزی سے کام کر رہا ہے۔ ایک ارب 40 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والا کشمیر چوک انڈر پاس اسلام آباد اور راولپنڈی کے درمیان ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے ایک اہم منصوبہ ہے۔ اس کے ساتھ اسلام آباد ایکسپریس وے سے سرور روڈ ایسٹ کی تعمیر اور سفارتی علاقے (ڈپلومیٹک انکلیو) میں بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن پر بھی کام جاری ہے تاکہ شہریوں اور سفارتی برادری کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ سی ڈی اے نے سیکٹر ای 12 میں دہائیوں سے قبضے کا شکار ایک ہزار کنال سے زائد قیمتی سرکاری اراضی بھی واگزار کرائی ہے، جس کی مالیت اربوں روپے بتائی جاتی ہے۔ اس اقدام سے سیکٹر ای 12 کی جامع ترقی اور منصوبہ بندی کے مطابق تعمیر ہونے کے لیے راہ ہموار ہوئی ہے۔ اسلام آباد میں کھیلوں کے فروغ اور شہریوں کو جدید تفریحی و صحت مند سرگرمیوں کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تین جدید سپورٹس ایریاز قائم کیے جا رہے ہیں۔ یہ اقدام وفاقی دارالحکومت میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، نوجوانوں کو کھیلوں کے مواقع فراہم کرنے اور شہریوں کے لیے صحت مند سرگرمیوں کو فروغ دینے کے عزم کا حصہ ہے۔ ان منصوبوں کے ذریعے اسلام آباد میں کھیلوں کی سہولیات کو مزید وسعت دینے اور شہر کو جدید شہری سہولیات سے آراستہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک جدید دارالحکومت میں ترقیاتی وسعت اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان توازن برقرار رکھنا ضروری ہے۔ سی ڈی اے اسلام آباد کے قدرتی مناظر، سرسبز ماحول اور عوامی سہولیات کے تحفظ کو خصوصی اہمیت دے رہا ہے۔ ایف ٹائن پارک، لیک ویو پارک اور دامن کوہ کی بہتری کے اقدامات کے ساتھ شجرکاری مہم بھی جاری ہے۔ اس کے علاوہ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف قانون کے مطابق کارروائیاں کی جا رہی ہیں تاکہ شہری خوبصورتی، سرکاری اراضی اور عوامی مقامات کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی کے ویژن اور چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف کی مؤثر سرپرستی میں شہری ترقی، ماحولیات، کھیلوں اور عوامی سہولیات کے مختلف شعبوں میں اقدامات کر رہا ہے۔ ان کوششوں کا مقصد اسلام آباد کو ایک خوبصورت، سرسبز، منظم اور مثالی دارالحکومت بنانا ہے، جہاں شہریوں کو بہتر سفری سہولیات، جدید کھیلوں کے مراکز، معیاری عوامی مقامات اور بہتر شہری خدمات میسر ہوں۔ اسلام آباد میں سفری اوقات میں کمی، راہداریوں میں بہتری اور بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن سے کاروباری سرگرمیوں کو سہولت ملے گی اور کاروباری اخراجات میں کمی کے امکانات پیدا ہوں گے۔ ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے شہر کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرنے کا عزم کیا گیا ہے۔ وزیر داخلہ سید محسن نقوی کے ویژن اور چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف کی سربراہی میں

لاہور ڈینگی خطرات پر قرار، 30 ہزار سے زائد ہاٹ سپاٹس کا انکشاف

سمن آباد ٹاؤن، داتا گنج بخش ٹاؤن، راوی ٹاؤن اور واہگہ ٹاؤن میں ڈینگی کی افزائش کے ممکنہ مقامات کی نشاندہی، عمران نذیر

کنٹرم مریضوں کی تعداد 40، پنجاب بھر میں تعداد 179 تک پہنچ چکی، وارس روک تھام کے اقدامات جاری، صوبائی وزیر صحت

لاہور (نمائندہ خصوصی) صوبائی دارالحکومت میں ڈینگی وائرس کے خطرات برقرار ہیں، شہر میں 30 ہزار سے زائد ڈینگی ہاٹ سپاٹس کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے، جبکہ رواں سال ڈینگی وائرس کے کیسز میں اضافے کا رجحان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں ڈینگی ہاٹ سپاٹس کی بھرمار ہے، سمن آباد ٹاؤن، داتا گنج بخش ٹاؤن، راوی ٹاؤن اور واہگہ ٹاؤن میں ڈینگی کی افزائش کے ممکنہ مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ لاہور میں ڈینگی کے کنفرم مریضوں کی تعداد 40 جبکہ پنجاب بھر میں 179 تک پہنچ چکی ہے۔ صوبائی وزیر صحت و آبادی خواجہ عمران نذیر کا کہنا ہے کہ ڈینگی ہاٹ سپاٹس پر خصوصی توجہ دی جاری ہے اور وارس کی روک تھام کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ ڈینگی ایس او پیز پر مکمل درآمد یقینی بنائیں اور اپنے گھروں، گملوں اور ارد گرد کے علاقوں میں پانی کھڑا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)



امیر جماعت اسلامی کراچی نعیم الرحمان پریس کانفرنس کر رہے ہیں

جدید، ترقی یافتہ بنانے کیلئے سی ڈی اے کی کاوشیں جاری

شہر میں جدید سپورٹس ایرینا کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے

شاندار قدم قرار دیا جس سے اسکا آباد میں سپورٹس اور صحت مند سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی کے ویژن اور چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف کی موثر نگرانی میں تحویل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) اسلام آباد کی ترقی، خوشحالی، خوبصورتی اور شہریوں کو جدید سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، روڈ ٹف اور تیز رفتار ترقی، اربوں روپے مالیت کی سرکاری اراضی کی واگزاری، شہر کی خوبصورتی، شجرکاری، شہریوں کو پانی کی فراہمی، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، تین جدید سپورٹس ایرینا کا قیام، پیدل چلنے والوں کے لیے ایک جدید پارک کی اپ گریڈیشن کے ذریعے سی ڈی اے پاکستان کے وفاقی دارالحکومت کو جدید، معاشی طور پر مستحکم اور عالمی معیار کا خوبصورت شہر بنانے کے لیے کوشاں ہے، یہ جامع ترقیاتی اپروچ معمول کی دیکھ بھال سے آگے بڑھ کر بڑے منصوبوں کی تیز رفتار تکمیل، جدید شہری سہولیات اور اسلام آباد کی سرسبز شناخت کے تحفظ پر مرکوز ہے۔ وزیر داخلہ سید محسن نقوی کی قیادت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

چوہدری محمد یاسین کی محمد افضل نیازی کے گھر آمد، بڑے بھائی کی وفات پر اظہار تعزیت

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) سی ڈی اے مزدور یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یاسین نے وفد کے ہمراہ ایف آئی اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر محمد افضل نیازی کی رہائش گاہ پر جا کر ان کے بڑے بھائی کی وفات پر اظہار تعزیت کیا اور مرحوم کے ایصال ثواب کھلے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر سی ڈی اے مزدور یونین کے صدر اور نگیب خان، چیئرمین ریلوے شاکر سلیمانی، سپریم ہیڈ مرزا اسعید اختر، ایڈیشنل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

امیر جماعت اسلامی کراچی نعیم الرحمان پریس کانفرنس کر رہے ہیں


شہری کیرج شاپ میں مچھلی خرید رہے ہیں

چوہدری منظور احمد کی نومنتخب سی بی اے کے عہدیداران سے ملاقات

پروگریسو لیبر یونین کی بھرپور جدوجہد مزدور تحریک کا اہم باب ہے، چوہدری منظور احمد کی بات چیت

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) ہیڈ لیبر بیورو پاکستان کے انچارج اور پاکستان ہیڈ پارٹی کی سینئر لیڈر شپ کمیٹی کے رکن چوہدری منظور احمد نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ہیڈ آفس میں نومنتخب سی بی اے آل پاکستان پروگریسو لیبر یونین کے عہدیداران سے ملاقات کی اور یکم فروری 2026 میں شاندار کامیابی پر فاتح یونین کے مرکزی جنرل سیکرٹری محمد افضل خٹک اور صدر چوہدری جاوید اقبال سمیت ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دی۔ ہیڈ لیبر بیورو سندھ کے صدر حبیب الدین جنیدی، کراچی ڈویژن کے صدر اسلم سومرو، ڈویژنل سیکرٹری سلمان بادشاہ اور دیگر عہدیداران اور مختلف اداروں کے سینئر ٹریڈ یونین راہنما بھی ان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

آئی جی اسلام آباد کی ایس پی سواں زون اور ایس ایچ اوز سے میٹنگ

حوصلہ افزائی، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات کی ہدایت

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد پولیس (ر) محمد سہیل چوہدری نے ایس پی سواں زون اور ایس ایچ اوز سے میٹنگ میں نمایاں کارکردگی پر افسران کی حوصلہ افزائی کی، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات کی ہدایت کی، تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری نے ایس پی سواں زون محمد حسنین وارث اور ایس ایچ اوز سے میٹنگ کی، جس میں سواں زون کی مجموعی کارکردگی، جرائم کی سورتحال اور شہریوں کے تحفظ کے لئے کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ آئی جی اسلام آباد نے اوپن کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کو سراہا اور ہدایت کی کہ جرائم کی روک تھام (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

اسلام آباد پولیس کا حج وعمرہ فلاحی سکیم کا آغاز

درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 12 اکتوبر مقرر کی گئی ہے

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد پولیس نے حج وعمرہ فلاحی سکیم 2026ء کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ پولیس حکام کے مطابق محکمہ کی جانب سے ملازمین کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے کی کوششوں کے سلسلے میں اہل پولیس اہلکاروں سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں، ان میں کانسٹیبل سے لے کر ڈی ایس پی کے عہدے تک کے افسران شامل ہیں۔ یہ سکیم انسپکٹر جنرل آف پولیس محمد سہیل چوہدری کی ہدایات پر متعارف کرائی گئی ہے تاکہ پولیس اہلکاروں کو مذہبی سفر کی سعادت حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جا سکے۔ اس سکیم کے تحت قرعہ اندازی کے ذریعے حج کے لیے پانچ اور عمرہ کے لیے پانچ خوش نصیب ملازمین کا انتخاب کیا جائے گا (عمرہ کے لیے ہر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

راولپنڈی پولیس کی کارروائی

دو منشیات سپلائر گرفتار، 4 کلو 601 گرام چرس برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے دو منشیات سپلائرز کو گرفتار کر کے 4 کلو 160 گرام چرس برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق ایبٹ آباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک منشیات سپلائر کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 2 کلو 500 گرام چرس برآمد کر لی، سول لائن پولیس نے ایک اور منشیات سپلائر کو گرفتار کر کے ایک کلو 660 گرام چرس برآمد کی، ترجمان راولپنڈی پولیس نے کہا کہ منشیات کے ماسٹر مائنڈ کے خاتمے اور معاشرے کو اس کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)


پشاور، کسان سبزیوں کی کاشت میں مصروف ہیں

چکوال، گھریلو ناچاقی پر شوہر کا مبینہ طور پر بیوی اور ساس پر چاقو سے حملہ، دونوں خواتین زخمی

چکوال (سٹی رپورٹر) تھانہ صدر کے علاقے اوڈھروال میں گھریلو ناچاقی پر شوہر کا مبینہ طور پر بیوی اور ساس پر چاقو سے حملہ، دونوں خواتین زخمی ہو گئیں۔ متاثرہ خاتون کے بھائی کے مطابق ملزم بلال ناند کے ساتھ اکثر گھریلو تنازعات پر جھگڑا رہتا تھا۔ متاثرہ خاتون کے بھائی کے مطابق گزشتہ شب ملزم مبینہ طور پر اپنے سسرال میں داخل ہوا اور چاقو کے پے در پے وار کر کے اپنی اہلیہ اور ساس کو زخمی کر دیا۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

اسلام آباد، گزشتہ ہفتے 370 ملزمان گرفتار

منشیات، غیر قانونی اسلحہ اور ایمونیشن برآمد، تعیش شروع

سرچ آپریشنز کے دوران 2,823 افراد، 1,149 گھروں کی چیکنگ کی گئی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد پولیس نے گزشتہ ہفتے 370 ملزمان گرفتار کر کے منشیات، غیر قانونی اسلحہ اور ایمونیشن برآمد کیا جبکہ سرچ آپریشنز کے دوران 2,823 افراد، 1,149 گھروں، 235 دکانوں، 52 ہوٹلز، 557 موٹر سائیکلوں اور 565 گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری کی ہمراہ ہدایات پر اسلام آباد پولیس کا جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سرچ آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں اسلام آباد پولیس کی ٹیموں نے گزشتہ ہفتے مختلف علاقوں میں کارروائیوں کے دوران سنگین جرائم میں ملوث 370 ملزمان کو گرفتار کیا، جن کے قبضے سے منشیات، غیر قانونی اسلحہ اور ایمونیشن برآمد کیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں 296 عادتی مفرور، مجرمان اشتہاری اور سابقہ ریکارڈ یافتہ ملزمان شامل ہیں، جبکہ منشیات فروشی اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں مزید 74 (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

مبینہ طور پر بیوی اور ساس پر چاقو سے حملہ، دونوں خواتین زخمی

چکوال (سٹی رپورٹر) تھانہ صدر کے علاقے اوڈھروال میں گھریلو ناچاقی پر شوہر کا مبینہ طور پر بیوی اور ساس پر چاقو سے حملہ، دونوں خواتین زخمی ہو گئیں۔ متاثرہ خاتون کے بھائی کے مطابق ملزم بلال ناند کے ساتھ اکثر گھریلو تنازعات پر جھگڑا رہتا تھا۔ متاثرہ خاتون کے بھائی کے مطابق گزشتہ شب ملزم مبینہ طور پر اپنے سسرال میں داخل ہوا اور چاقو کے پے در پے وار کر کے اپنی اہلیہ اور ساس کو زخمی کر دیا۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

دہلی میں گرفتاریوں پر تشویش، مودی کا حقوق کا تحفظ یقینی بنائے، اقوام متحدہ

پُرامن احتجاج پر عائد پابندیوں کو ضرورت اور تناسب کے سخت اصولوں پر پورا اترنا چاہیے، ادارے انتہائی تحمل کا مظاہرہ کریں

متعلقہ حکام مظاہرین کے خدشات دور کرنے کیلئے بامعنی مذاکرات اور تمام افراد کو رہا کیا جائے، یو این ترجمان ثمین الخیطان

جنیوا (کے ایم پی ایس) اقوام متحدہ نے بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہروں سے قبل اور ان کے دوران مظاہرین، احتجاجی رہنماؤں، سول سوسائٹی کے ارکان، وکلا اور صحافیوں کی بڑے پیمانے پر گرفتاریوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ترجمان ثمین الخیطان نے 10 اکتوبر کو جاری کیے گئے ایک بیان میں بھارتی حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ پُرامن اجتماع کے حق کا تحفظ احترام کریں اور اس کا تحفظ یقینی بنائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ پُرامن احتجاج پر عائد پابندیوں کو ضرورت اور تناسب کے سخت اصولوں پر پورا اترنا چاہیے۔ انہوں نے بھارتی قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ پُرامن مظاہرین سے نمٹتے ہوئے انتہائی تحمل کا مظاہرہ کریں۔ ثمین الخیطان نے بھارتی حکام سے مطالبہ کیا کہ گرفتار کیے گئے تمام افراد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)


کراچی، ایم کیو ایم پاکستان کے رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر محمد ارشد اور دیگر کا عمران چشتی کے ہمراہ گروپ فوٹو

چوہدری محمد یاسین کی محمد افضل نیازی کے گھر آمد، بڑے بھائی کی وفات پر اظہار تعزیت

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) سی ڈی اے مزدور یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یاسین نے وفد کے ہمراہ ایف آئی اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر محمد افضل نیازی کی رہائش گاہ پر جا کر ان کے بڑے بھائی کی وفات پر اظہار تعزیت کیا اور مرحوم کے ایصال ثواب کھلے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر سی ڈی اے مزدور یونین کے صدر اور نگیب خان، چیئرمین ریلوے شاکر سلیمانی، سپریم ہیڈ مرزا اسعید اختر، ایڈیشنل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

برنش پاکستانی کمشنر جین میریٹ کا پی ٹی کمشنر چکوال کے ہمراہ موضع مریدکا دورہ

علاقائی ثقافت اور روایتی کھیلوں کے فروغ کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں شرکت

چکوال (سٹی رپورٹر) برنش پاکستانی کمشنر مس جین میریٹ نے چوہدری ارشد علی حیدری کی دعوت پر ڈپٹی کمشنر چکوال سارہ حیات کے ہمراہ موضع مریدکا دورہ کیا جہاں انہوں نے علاقائی ثقافت اور روایتی کھیلوں کے فروغ کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں شرکت کی۔ تقریب کا اہتمام چوہدری شاہریب بانگا آف مریدکا اور اسٹاف کوٹ کی روایتی ثقافتی ٹیم اور ہمت کے ٹریکٹر کے مقابلے میں نمایاں کامیابی کے اعتراف میں کیا گیا تھا۔ برنش پاکستانی کمشنر جین میریٹ نے چوہدری شاہریب بانگا اور اسٹاف کوٹ کو کامیابی پر حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مبارکباد دی۔ اس موقع پر سید جواد الحسن گانگی، جنرل سیکرٹری سنی اتحاد کونسل پاکستان سمیت معززین (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

لوگ ترکیہ کی مثال بھول جائیں گے

ایمرجنسی یا گورنر راج کے حوالے سے سہیل آفریدی کا بیان سامنے آ گیا

پشاور (خصوصی رپورٹر) خیبر پختونخوا کی موجودہ سیاسی صورتحال وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے موقف اختیار کیا ہے کہ لوگ ترکیہ کی مثال بھول جائیں گے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ہماری ڈیمانڈ ماننے کے علاوہ اور کوئی آپشن ہی نہیں، ایمرجنسی یا گورنر راج کا اعلان کیے بغیر ایسی حرکتیں کرنا بغاوت میں آتا ہے، جگر گردہ پیدا کریں اور اعلان کریں۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ ہم اپنے آئینی و قانونی ڈیمانڈز سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹیں گے، آئین قانون کے مطابق ہمارا لانگ مارچ ڈیمانڈز کے پورا ہونے تک جاری رہے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

پشاور، کسان سبزیوں کی کاشت میں مصروف ہیں

پشاور میں کینٹ ایریا سیل بی آئی سروس اور موبائل نیٹ ورک معطل

پولیس کی بھاری نفری اسمبلی چوک اور کینٹ ایریا کے داخلی راستوں پر تعینات کر دی گئی

پشاور (خصوصی رپورٹر) پشاور میں کینٹ ایریا سیل بی آئی سروس اور موبائل نیٹ ورک معطل، پولیس کی بھاری نفری اسمبلی چوک اور کینٹ ایریا کے داخلی راستوں پر تعینات کر دی گئی ہے۔ اتوار کی صبح پشاور کے تمام داخلی شاہراہوں کو کنٹینروں کے ذریعے بند کر دیا گیا شہر میں موبائل نیٹ ورک بھی معطل ہے جبکہ جی ٹی روڈ اور شامی روڈ کو بھی بند کر دیا ہے۔ شہر میں بی آر ٹی سروس غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دی گئی، جس کے باعث شہریوں کو سفری مشکلات کا سامنا ہے۔ کینٹ ایریا کے مکمل طور پر سیل کر دیا گیا ہے اور کینٹ جانے والے راستے کنٹینرز لگا کر بند کیے گئے ہیں۔ پولیس کی بھاری نفری اسمبلی چوک اور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

ریاض ایئرپورٹ پر حملہ عالمی امن کے لیے سنگین خطرہ ہے

سعودی عرب کا تحفظ پوری مسلم امہ کے لیے اہم ہے، حماد جمیل ضیا

کراچی (خصوصی رپورٹر) پاکستان ہیڈ پارٹی کے رہنما اور ٹاؤن پیپرز مین حماد جمیل ضیا نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے ریگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثیوں کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے 12 افراد کے جاں بحق اور 309 کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہتے شہریوں، مسافروں اور عوامی مقامات کو نشانہ بنانا انسانیت کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔ ایسی کارروائیاں نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب بنتی ہیں بلکہ پورے خطے کے امن و استحکام کو بھی خطرے میں ڈالتی ہیں۔ حماد جمیل ضیا نے کہا کہ سعودی عرب کی سرزمین مسلمانوں کے لیے خصوصی عقیدت اور احترام (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)


راولپنڈی، ایک بچہ کھلونے فروخت کر رہا ہے

کراچی، ایم کیو ایم پاکستان کے رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر محمد ارشد اور دیگر کا عمران چشتی کے ہمراہ گروپ فوٹو

پنجاب بھر میں 1374 ٹریفک حادثات میں 26 افراد جاں بحق 1603 زخمی ہوئے

لاہور (خصوصی رپورٹر) ایمرجنسی سروسز ریسپانس نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1374 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا جن میں 1747 افراد شدید زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر ڈویژنل ضلعی و تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 856 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر ہی طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ایف آئی اے کی بروقت کارروائی

عمرہ مسافروں کے ذریعے یورپ اسمگلنگ کا انکشاف

کارروائی کے لیے ایف آئی اے ایئرپورٹ کے حوالے کر دیا گیا

کراچی (خصوصی رپورٹر) ایف آئی اے ایئرپورٹ سرکل کراچی کی بروقت کارروائی میں عمرہ مسافروں کے ذریعے یورپ اسمگلنگ کے لئے مبینہ روٹ کا انکشاف ہوا ہے جس میں 2 مسافر آف لوڈ بھی کر دیے گئے۔ ایف آئی اے ایئرپورٹ سرکل کراچی نے انسانی اسمگلنگ اور غیر قانونی ہجرت کی روک تھام کے لیے کارروائی کرتے ہوئے دو عمرہ مسافروں، اعظم علی اور محمد سلمان کو حسیلی پاسپورٹ کے ہمراہ گرفتار کر لیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، ایئرپورٹ انٹیلی جنس کے لیے ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کراچی کے حوالے کر دیا ہے، دوران پوچھ گچھ مسافروں نے انکشاف کیا کہ مبینہ ایجنٹ عمرہ کے سفر کو استعمال کرتے ہوئے سعودی عرب سے مصر، پھر لیبیا اور وہاں سے کشتی کے ذریعے اٹلی پہنچانے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ اس مبینہ راستے کے ذریعے غیر قانونی طور پر یورپ پہنچانے کی کوشش سے متعلق معلومات سامنے آئی ہیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، ایئرپورٹ پر ایجنٹ مبینہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)


راولپنڈی میں احتجاجات اور ٹریفک نظم میں خلل کا سبب موٹر سائیکلوں کی غلط پارکنگ کا منظر

راولپنڈی دفعہ 144 نافذ، 30 دن کیلئے جلوس، دھرنوں اور احتجاج پر پابندی

پابندی کا اطلاق راولپنڈی تک محدود، پانچ یا زائد افراد کے اجتماع، دھرنے، ریلیوں، جلسوں، جلوسوں اور احتجاجی مظاہروں پر پابندی

ضلعی انتظامیہ کے جاری کردہ احکامات کے مطابق پابندی کے دوران متعلقہ ممنوعہ سرگرمیوں کی اجازت نہیں ہوگی

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) ضلعی انتظامیہ نے امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے ضلع راولپنڈی میں دفعہ 144 نافذ کر دی، جس کے تحت اجتماعات، جلسوں، جلوسوں، دھرنوں اور احتجاجی مظاہروں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی ندیم یاسر کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق دفعہ 144 کا نفاذ 10 اکتوبر سے 8 نومبر 2026 تک مجموعی طور پر 30 روز کے لیے ہوگا۔ پابندی کا اطلاق ضلع راولپنڈی کی حدود میں کیا جائے گا۔ حکم نامے کے تحت پانچ یا اس سے زائد افراد کے اجتماع، دھرنے، ریلیوں، جلسوں، جلوسوں اور احتجاجی مظاہروں پر پابندی عائد رہے گی۔ ضلعی انتظامیہ کے جاری کردہ احکامات کے مطابق پابندی کے دوران متعلقہ ممنوعہ سرگرمیوں کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

پنجاب بھر میں 1374 ٹریفک حادثات میں 26 افراد جاں بحق 1603 زخمی ہوئے

لاہور (خصوصی رپورٹر) ایمرجنسی سروسز ریسپانس نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1374 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا جن میں 1747 افراد شدید زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر ڈویژنل ضلعی و تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 856 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر ہی طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ایف آئی اے کی بروقت کارروائی

عمرہ مسافروں کے ذریعے یورپ اسمگلنگ کا انکشاف

کارروائی کے لیے ایف آئی اے ایئرپورٹ کے حوالے کر دیا گیا

کراچی (خصوصی رپورٹر) ایف آئی اے ایئرپورٹ سرکل کراچی کی بروقت کارروائی میں عمرہ مسافروں کے ذریعے یورپ اسمگلنگ کے لئے مبینہ روٹ کا انکشاف ہوا ہے جس میں 2 مسافر آف لوڈ بھی کر دیے گئے۔ ایف آئی اے ایئرپورٹ سرکل کراچی نے انسانی اسمگلنگ اور غیر قانونی ہجرت کی روک تھام کے لیے کارروائی کرتے ہوئے دو عمرہ مسافروں، اعظم علی اور محمد سلمان کو حسیلی پاسپورٹ کے ہمراہ گرفتار کر لیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، ایئرپورٹ انٹیلی جنس کے لیے ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کراچی کے حوالے کر دیا ہے، دوران پوچھ گچھ مسافروں نے انکشاف کیا کہ مبینہ ایجنٹ عمرہ کے سفر کو استعمال کرتے ہوئے سعودی عرب سے مصر، پھر لیبیا اور وہاں سے کشتی کے ذریعے اٹلی پہنچانے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ اس مبینہ راستے کے ذریعے غیر قانونی طور پر یورپ پہنچانے کی کوشش سے متعلق معلومات سامنے آئی ہیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، ایئرپورٹ پر ایجنٹ مبینہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



راولپنڈی، بہبود مصباح کھر، شاہد محمود، محسن قاضی اور دیگر کا تقریب کے موقع پر گروپ فوٹو

پنجاب بھر میں دستاویز نویسی کا پرانا نظام ختم، اراضی معاون نظام نافذ

نئے نظام کے تحت 12 اکتوبر 2026 سے صرف رجسٹرڈ انامی معاون ہی دستاویز جات تیار کرنے کے مجاز ہوں گے، متعلقہ حکام

تصدیق کا عمل جدید، شفاف بنانے کیلئے نئے رجسٹرڈ دستاویز نویسوں کیلئے جدید بائیومیٹرک مشین کی دستیابی لازمی قرار

لاہور (نمائندہ خصوصی) پنجاب بھر میں دستاویز نویسی کے پرانے نظام کا خاتمہ کرتے ہوئے حکومت نے انامی معاون نظام کے تحت 12 اکتوبر 2026 سے صرف رجسٹرڈ انامی معاون ی دستاویز جات تیار کرنے کے مجاز ہوں گے۔ حکام کے مطابق دستاویز نویسوں کا انامی معاون بننے کے لیے آن لائن رجسٹریشن کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔ انامی معاون بننے کے خواہش مند افراد ویب سائٹ کے ذریعے رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ نئے نظام کے تحت انامی معاون کے لیے مختلف ماہانہ سمگر پیکیج مختلف متعارف کرائے جائیں گے۔ حکام کا کہنا ہے کہ 12 اکتوبر کے بعد رجسٹرڈ انامی معاون دستاویز نویسی کے اہل نہیں ہوں گے۔ مزید برآں، نئے رجسٹرڈ دستاویز نویسوں کو جدید بائیومیٹرک مشین کی دستیابی لازمی قرار دے دی گئی تاکہ دستاویزات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

پنجاب بھر میں دستاویز نویسی کا پرانا نظام ختم، اراضی معاون نظام نافذ

نئے نظام کے تحت 12 اکتوبر 2026 سے صرف رجسٹرڈ انامی معاون ہی دستاویز جات تیار کرنے کے مجاز ہوں گے، متعلقہ حکام

تصدیق کا عمل جدید، شفاف بنانے کیلئے نئے رجسٹرڈ دستاویز نویسوں کیلئے جدید بائیومیٹرک مشین کی دستیابی لازمی قرار

لاہور (نمائندہ خصوصی) پنجاب بھر میں دستاویز نویسی کے پرانے نظام کا خاتمہ کرتے ہوئے حکومت نے انامی معاون نظام کے تحت 12 اکتوبر 2026 سے صرف رجسٹرڈ انامی معاون ی دستاویز جات تیار کرنے کے مجاز ہوں گے۔ حکام کے مطابق دستاویز نویسوں کا انامی معاون بننے کے لیے آن لائن رجسٹریشن کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔ انامی معاون بننے کے خواہش مند افراد ویب سائٹ کے ذریعے رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ نئے نظام کے تحت انامی معاون کے لیے مختلف ماہانہ سمگر پیکیج مختلف متعارف کرائے جائیں گے۔ حکام کا کہنا ہے کہ 12 اکتوبر کے بعد رجسٹرڈ انامی معاون دستاویز نویسی کے اہل نہیں ہوں گے۔ مزید برآں، نئے رجسٹرڈ دستاویز نویسوں کو جدید بائیومیٹرک مشین کی دستیابی لازمی قرار دے دی گئی تاکہ دستاویزات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

راولپنڈی میں احتجاجات اور ٹریفک نظم میں خلل کا سبب موٹر سائیکلوں کی غلط پارکنگ کا منظر

راولپنڈی دفعہ 144 نافذ، 30 دن کیلئے جلوس، دھرنوں اور احتجاج پر پابندی

پابندی کا اطلاق راولپنڈی تک محدود، پانچ یا زائد افراد کے اجتماع، دھرنے، ریلیوں، جلسوں، جلوسوں اور احتجاجی مظاہروں پر پابندی

ضلعی انتظامیہ کے جاری کردہ احکامات کے مطابق پابندی کے دوران متعلقہ ممنوعہ سرگرمیوں کی اجازت نہیں ہوگی

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) ضلعی انتظامیہ نے امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے ضلع راولپنڈی میں دفعہ 144 نافذ کر دی، جس کے تحت اجتماعات، جلسوں، جلوسوں، دھرنوں اور احتجاجی مظاہروں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی ندیم یاسر کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق دفعہ 144 کا نفاذ 10 اکتوبر سے 8 نومبر 2026 تک مجموعی طور پر 30 روز کے لیے ہوگا۔ پابندی کا اطلاق ضلع راولپنڈی کی حدود میں کیا جائے گا۔ حکم نامے کے تحت پانچ یا اس سے زائد افراد کے اجتماع، دھرنے، ریلیوں، جلسوں، جلوسوں اور احتجاجی مظاہروں پر پابندی عائد رہے گی۔ ضلعی انتظامیہ کے جاری کردہ احکامات کے مطابق پابندی کے دوران متعلقہ ممنوعہ سرگرمیوں کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

راولپنڈی میں احتجاجات اور ٹریفک نظم میں خلل کا سبب موٹر سائیکلوں کی غلط پارکنگ کا منظر

پختونخوا میں 2 برس کے دوران دہشتگردی کے واقعات میں 195 فیصد اضافہ

افغانستان میں موجود دہشت گرد عناصر اور مقامی سہولت کاروں، صوبائی حکومت کی ناقص پالیسی نے خطرات میں اضافہ کیا

دہشت گردی میں مسلسل اضافہ صوبے کی سیکورٹی صورتحال کیلئے سنگین اور تشویشناک چیلنج بن گیا، حساس اداروں کی رپورٹ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) خیبر پختونخوا میں حالیہ دو برس کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں 195 فیصد اضافے کا انکشاف ہوا ہے۔ وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں خیبر پختونخوا پولیس اور حساس اداروں کی دو اہم خصوصی بریفنگز پیش کی گئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دو برس کے دوران خیبر پختونخوا میں دہشت گردانہ حملوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہوا، دہشت گردی میں مسلسل اضافہ صوبے کی سیکورٹی صورتحال کیلئے سنگین اور تشویشناک چیلنج بن گیا، حساس اداروں کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں موجود دہشت گرد عناصر اور مقامی سہولت کاروں کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت کی ناقص پالیسی اور دہشت گردوں کے لئے نرم گوشے نے خطرات میں اضافہ کیا، رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ صوبائی سطح پر تیاری، توجہ اور مؤثر انسداد دہشت گردی اقدامات میں کمی سے دہشت گرد عناصر کو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

ڈیرہ بگٹی، فراری کمانڈر نور خان بگٹی